بسم اللہ الرحمن الرحیم

امامیہ دینی مدارس پاکستان

تحقیق وتالیف:

سید محمد ثقلین کاظمی

ناشر:

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور

امامیہ دینی مدارس پاکستان

(بشمول شمالی علاقہ جات و آزاد کشمیر)

تاریخ و تعارف

تحقیق و تالیف:

سید محمد ثقلین کاظمی

ناشر:

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

جامعۃ المنتظر، ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور

نام کتاب : امامیہ دینی مدارس پاکستان

تحقیق وتالیف : مولانا سید محمد ثقلین کاظمی

تدوین وترتیب : مولانا سید ریاض حسین صفوی

ناشر : وفاق المدارس الشیعہ پاکستان،
جامعۃ المنتظر ، ماڈل ٹاؤن۔لاہور
فون:042-5866732-4، فیکس:042-5884425
ای میل:wmshiapk@yahoo.com

تاریخ اشاعت : ستمبر 2004ء، رجب المرجب 1425ھ

تعداد : 1100

قیمت : 250روپے

ملنے کے پتہ جات: دفتر وفاق المدارس الشیعہ ، جامعۃ المنتظر ، ماڈل ٹاؤن۔لاہور
المنتظر بک سنٹر، جامعۃ المنتظر ، ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور
المہدی بک ڈپو، جامعۃ المنتظر ، ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور
مکتبہ ولی عصر، جامعۃ المنتظر ، ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور
اسلامک بک سینٹر، C_362، گلی 12، G-6/2۔اسلام آباد

قبائلی علاقہ جات(فاٹا)

صوبہ سندھ

صوبہ سرحد

قبائلی علاقہ جات(فاٹا)

صوبہ سندھ

شمالی علاقہ جات(فانا)

آزاد جموں و کشمیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا﴾

پیش گفتار

تحقیق کا لغوی مطلب ہے حق تک پہنچنا۔ حق تک پہنچنا کس قدر دشوار ہے۔ اہل نظر سے مخفی نہیں۔ تحقیقی کام کے لئے عزم ہمت و حوصلہ و استقامت کے ساتھ مسلسل ریاضت کی ضرورت ہے۔ تحقیق کے صبر آزما مراحل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رشید حسن خان کہتے ہیں۔

"تحقیق مزدوری نہیں ہوتی جس کو شام تک کرنا ہی ہے اور پھر معاوضہ لے کر اور سب کچھ بھول کر الگ ہو جانا ہے۔ اس میں آنکھوں کا تیل ٹپکانا پڑتا ہے اور دل خون کرنا پڑتا ہے"۔

(رشید حسن خان "ادبی تحقیق... مسائل اور تجزیہ" الفیصل لاہور اکتوبر 1989، صفحہ 83)

یوں تو تحقیق ہر پہلو سے انتہائی محنت طلب ہے لیکن جہاں اس میں شہر شہر، بستی بستی، قریہ قریہ سر کر کے معلومات حاصل کرنی ہوں وہاں اس میں محنت و ریاضت دو چند ہو جاتی ہے۔ بہر حال جذبہ صادق ہو تو خالق لوح و قلم توفیق ارزانی فرماتا ہے اور گل مراد تک رسائی کے آثار روشن ہوتے چلے جاتے ہیں۔ بقول حیدر علی آتش:۔

سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے
ہزار ہا شجر سایہ دار راہ میں ہے

خالق کائنات کی عنایات پر بھروسا کرتے ہوئے حسب سابق ایک ایسے کام کا آغاز کیا جس میں دور دراز کے اضلاع و اقطاع میں بکھرے ہوئے موتیوں کو ایک مالا میں پرونا تھا میری مراد اس کاوش سے ہے جو خداوند قدوس کے کرم سے آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

اس اجمال کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ 1980ء میں امامیہ دارالتبلیغ اسلام آباد کے اراکین کی تجویز پر ایک کتاب ''تذکرہ علماء امامیہ'' لکھنے کا کام شروع ہوا اور تقریباً 2½ سال کی محنت شاقہ کے بعد مولانا سید حسین عارف نقوی کی معاونت سے اگست 1982ء میں یہ کتاب منظر عام پر آئی۔ بعد ازاں مولانا موصوف کے کچھ اضافے کے ساتھ یہ کتاب دوبارہ مرکز تحقیقات فارسی اسلام آباد کی طرف سے 1984ء میں اشاعت پذیر ہوئی۔ اس کتاب کا نام ''تذکرہ علماء امامیہ'' پاکستان رکھا گیا۔ پھر یہ کتاب ایران سے فارسی میں بھی شائع ہوئی۔

اس کتاب کی اشاعت کے فوراً بعد ہی ارکین ادارہ کی طرف سے تجویز کیا گیا کہ پاکستان کے امامیہ دینی مدارس پر کام کیا جائے چنانچہ اس وسیع و بسیط تحقیقی کام کا آغاز ہوا۔ اس سلسلے میں ایک سوالنامہ مرتب کر کے تمام دینی مدارس کو ارسال کیا گیا اور ان کے جوابات مجتمع کر دیئے گے۔ بعد ازاں حالات و واقعات کے نشیب و فراز کی وجہ سے کام کی رفتار سست پڑ گئی۔ علماء کی تشویش و تحریک پر دوبارہ اس پر کام شروع کیا گیا اور 1993ء تک جمع شدہ مواد برائے اشاعت جامعۃ المنتظر لاہور بھجوا دیا گیا۔

حسن اتفاق سے 1994ء میں بندہ حقیر کو تحریک جعفریہ پاکستان کے مرکزی دفتر میں ناظم اعلیٰ کی ذمہ داریاں سونپی گئیں اور طے پایا کہ یہ کتاب تحریک کی طرف سے شائع کی جائے۔ تمام ریکارڈ لاہور سے واپس منگوایا گیا اور مئی 1994ء میں میں نے تحریک کی طرف سے ایک ہفتے کا گلگت اور اسکردو کا دورہ کیا وہاں کے دینی مدارس کا سروے کر کے کوائف جمع کیے۔ تمام مواد جمع کر کے مولانا محمد حسن ایم اے کے سپرد کیا کہ وہ مدارس دینیہ کے کوائف باقاعدہ مرتب کریں تاکہ کتاب کی اشاعت ہو سکے لیکن بوجوہ کتاب اپنے مقررہ وقت پر شائع نہ ہو سکی۔ ایک سال کے بعد میں تحریک کے دفتر سے اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو گیا اور حاصل شدہ مواد دوبارہ جامعۃ المنتظر لاہور بھجوا دیا گیا۔ نیز سوالنامے مرتب کر کے مدارس کو بھجوائے گئے اور ان سے تازہ معلومات حاصل کی گئیں۔

یہاں یہ نقطہ اجاگر کرنا بے جا نہ ہوگا کہ کسی زمانے میں مولانا حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم نے پاکستان کے علماء اور دینی مدارس کے قیام کے بارے میں کچھ ابتدائی معلومات حاصل کی تھیں کہ پاکستان میں دینی مدارس کی تاسیس کب عمل میں آئی اور ان کے ارتقائی مراحل کن علماء کی مساعی جمیلہ سے طے ہوئے۔ انہوں نے بار بار اصرار فرمایا کہ ''تذکرہ علماء امامیہ'' کے بعد امامیہ مدارس پر کتاب ضرور شائع ہونی چاہیے۔ انہوں نے اپنی ذاتی ڈائری بھی مجھے عنایت فرمائی جس میں بنیادی معلومات درج تھیں۔ انہوں نے اس خواہش کا اظہار بھی کیا کہ وہ اس کتاب پر مقدمہ تحریر فرمائیں گے۔ اتفاق سے مجھے رمضان المبارک 1994ء میں العین (ابوظہبی) مجالس پڑھنے کے لئے جانا پڑا۔

واپسی پر میں جامعۃ المنتظر لاہور گیا تو معلوم ہوا کہ مولانا حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم کی طبیعت ناساز ہے۔
مولانا حافظ سید ریاض حسین نجفی کے ہمراہ میں حافظ صاحب مرحوم کی عیادت کے لئے اُن کے مکان پر حاضر ہوا۔ شدید علالت کی حالت میں بھی انہوں نے اس کتاب کے بارے میں دریافت فرمایا۔ حافظ سید ریاض حسین نجفی قبلہ نے فرمایا کہ: آپ حافظ سبطین صاحب سے کتاب کے بارے میں مقدمہ لکھوالیں لیکن قدرت کو شاید منظور نہ تھا وہ انہی دنوں دارفنا سے دار بقا کی طرف روانہ ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ ان کے انتقال کے بعد اس کتاب کا کام ایک بار پھر معرضِ التوا میں چلا گیا۔ چونکہ حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم کی ڈائری میں ابتدائی طور پر پاکستان میں قائم ہونے والے چار پانچ دینی مدارس کے علاوہ چند اُن علماء کے بارے میں معلومات درج تھیں جنہوں نے بالواسطہ یا بلا واسطہ دینی مدارس کے قیام کے بارے میں کوششیں کی تھیں۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس دیباچے میں ان علماء کا ذکر کیا جائے جن کی کوششوں سے دینی مدارس کا وجود عمل میں آیا اور وہ علوم محمد و آل محمد علیہم السلام کی تعلیم وترویج کا سبب بنے۔

اسی دوران میں نے ایک نئی کتاب بنام ''امامیہ ڈائریکٹری'' لکھنے کا کام شروع کیا جس کے دو حصے تھے۔
حصہ اول میں پاکستان کے علماء و مدارس، کتب خانے اور رسائل واخبارات کے متعلق اجمالی معلومات اور حصہ دوم میں اسلام آباد اور راولپنڈی کے دونوں اضلاع کے عزاخانوں، مدارس، مساجد اور مزارات کی مکمل تفصیل درج تھی۔ یہ ایک اتفاق ہے کہ ''تذکرہ علماء امامیہ'' کی طرح یہ کتاب بھی ''ماہ اگست'' 2001ء میں شائع ہوئی۔ ''تذکرہ علماء امامیہ'' پر مقدمہ علامہ سید رضی جعفر نقوی نے تحریر فرمایا تھا۔ جبکہ ''امامیہ ڈائریکٹری 2001ء'' کا مقدمہ مولانا موصوف کے علاوہ علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے تحریر فرمایا۔

''امامیہ ڈائریکٹری 2001ء'' کی اشاعت کے بعد حافظ صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا کہ امامیہ مدراس کے مواد کی جمع آوری پر بہت محنت ہو چکی ہے لہذا یہ کتاب بھی شائع ہونی چاہیے۔ انہوں نے تاکید کی کہ مدارس کے کوائف میں آئے دن تبدیلی واقع ہوتی رہتی ہے۔ اس لیے متعلقہ علاقوں کا دورہ کر کے جدید معلومات حاصل کی جائیں۔ میں نے ہامی بھر لی۔ تمام ریکارڈ لاہور سے منگوالیا اور دینی مدارس کا سروے شروع کر دیا۔ ماہ جولائی 2003 تا اکتوبر 2003ء دورہ جاری رہا۔ جس کا آغاز صوبہ سرحد سے ہوا اور پنجاب سے ہوتا ہوا آزاد کشمیر پر اختتام پذیر ہوا۔ اس دورے میں میرے دوست ریاض حسین جعفری اور سید عقیل حیدر نقوی شریک سفر رہے۔ اندرون سندھ اور صوبہ بلوچستان کی کچھ معلومات مولانا ملک مومن حسین قمی نے بہم پہنچائیں۔ بقیہ معلومات کے لئے مولانا سید فیاض حسین

نقوی نے تعاون فرمایا جبکہ بلوچستان کے مدارس کی معلومات مولانا مقصود علی ڈومکی نے مہیا فرمائیں۔ چونکہ شمالی علاقوں کی معلومات کافی تبدیل ہو چکی تھیں جس لئے اپنے عزیز دوست محمد حسین عابس کو زحمت دی جنہوں نے صحیح وجدید معلومات حاصل کیں۔ اس طرح پاکستان کے چاروں صوبوں، قبائلی علاقہ جات، شمالی علاقہ جات اور آزاد کشمیر کے تمام امامیہ دینی مدارس کے بارے میں تازہ ترین معلومات یکجا کر دی گئیں۔

اس کتاب میں آپ کو بعض دینی مدارس کے ذیل میں مرحوم علماء کا ذکر ملے گا یا ان علماء کا تذکرہ دکھائی دے گا جو متعلقہ مدارس کو چھوڑ کر کہیں اور نقل مکانی کر گئے ہیں لیکن ان کا تذکرہ ریکارڈ کے طور پر شامل رہنے دیا گیا ہے۔ البتہ اس کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ اسی طریقے سے بنیادی کام تو یہ تھا کہ مدارس ہی کے بارے میں کوائف جمع کئے جائیں البتہ موقع پر جا کر پتہ چلا کہ وہ مدرسہ نہیں بلکہ دینیات سنٹر ہے چنانچہ اس مدرسہ کا نام بھی حذف نہیں کیا گیا تاکہ بعد میں کام کرنے والوں کے لئے آسانی ہو۔ نیز جو مدارس بند ہیں ان کا بھی تذکرہ کر دیا گیا ہے۔ ممکن ہے وہ دوبارہ ترویج علم میں سرگرم ہو جائیں۔

جن مدارس کے علماء کرام نے معلومات مہیا کی ہیں ان کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ البتہ جن مدرسین نے اپنے کوائف یا مدارس کے بارے میں باقاعدہ معلومات مہیا نہیں کیں، ان کے بارے میں حاصل شدہ معلومات پر ہی اکتفا کیا گیا ہے۔ تقریباً بیس سال کے عرصے میں تمام دینی مدارس کو بالمشافہ، بذریعہ خطوط، بذریعہ فون اور بذریعہ پیغامات یاددہانیاں کرائی گئیں۔ ان کی تعداد اوسطاً پانچ بنتی ہے۔ یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ مدارس کے مسائل اور ان کی ضروریات کا ذکر بھی کر دیا جائے۔

یہاں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اتنے بڑے صبر آزما تحقیقی کام میں علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی قبلہ کی بھرپور تشویق وترغیب نے بندہ حقیر کی ہمت میں بے پناہ اضافہ کیا اور آپ نے اس کتاب پر قیمتی معلومات سے مزین محققانہ مقدمہ تحریر فرما کر اس کتاب کی اہمیت کو اجاگر کر دیا۔ پروردگار عالم آپ کی توفیقات میں اضافہ فرمائے! آمین۔

کتاب کی معلومات کی جمع آوری کے سلسلے میں جن احباب، مومنین نے دامے، درمے، سخنے تعاون فرمایا ان کے اسمائے گرامی بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ یہاں یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ یہ کتاب بڑی محنت اور نیک نیتی سے مرتب کی گئی ہے پھر بھی اگر اس میں کوئی کمی رہ گئی ہو تو بندہ حقیر کو عفو کرتے ہوئے اس کی نشاندہی کر دی جائے تاکہ آئندہ اشاعت میں اسے درست کر دیا جائے۔

آخر میں خصوصی طور پر مولانا سید ریاض حسین صفوی آف بہارہ کہو اسلام آباد کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ نہ صرف انہوں نے ذاتی دلچسپی اور محنت سے "امامیہ ڈائریکٹری 2001ء" اور زیر نظر کتاب کی تدوین و ترتیب اور نظر ثانی کا کام انجام دیا بلکہ ان کی ذاتی معلومات نے علماء و مدارس کے بارے میں زیر نظر کتاب کی افادیت میں رنگ بھر دیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کتاب بھی ماہ اگست (2004ء) میں منظر عام پر آ رہی ہے۔

سید محمد ثقلین کاظمی

17 جولائی 2004ء

اسلام آباد

صوبہ سندھ

ضلع بدین

مدرسہ امام زین العابدینؑ

تلہاڑ، ضلع بدین

سن تاسیس	نوے کی دہائی کے نصف سے قبل مدرسہ کی تاسیس ہوئی
محرک المحرکین	علامہ عباس علی نجفی مرحوم
مؤسس	علامہ عباس علی نجفی مرحوم
مدیر	مولانا جعفر حسین بادل
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01،مولانا غلام نبی
تعداد طلباء	9
تعداد فارغ التحصیل طلباء	05

ابتدا میں مدرسہ امام بارگاہ کے ایک کمرے میں شروع کیا گیا۔ امام بارگاہ کے متولی علی لغاری ہیں۔ بیس ایکڑ زمین مدرسہ کے لئے وقف کی گئی ہے جس میں تین ایکڑ مدرسہ کی عمارت کے لئے مخصوص ہے۔ یہ رقبہ فضل حسین خواجہ نے مدرسہ کے نام وقف کیا ہے۔

مدیر مدرسہ شہر کی ایک مسجد میں پیش نماز بھی ہیں۔ یہ مدرسہ دانشگاہ جعفریہ واگھریجی کے ساتھ وابستہ ہے۔ مدیر مدرسہ دانشگاہ جعفریہ واگھریجی کے فارغ التحصیل ہیں جہاں سے آپ نے سیوطی اور شرائع کی سطح تک تعلیم حاصل کی۔

مدرسہ کے اخراجات فضل حسین خواجہ کی زرعی زمین کی آمدنی سے پورے کئے جاتے ہیں جوانہوں نے مدرسہ کے لئے وقف کی ہے۔ مدرسہ کے آس پاس مومنین کی آبادی ہے۔ لغاری قوم بھی آباد ہے۔ ضلع بدین کے بعض خوجہ صاحبان بھی مدرسہ کے معاون ہیں۔

ضلع ٹھٹھ

درس گاہ امام مہدیؑ

قدم گاہ مولی علیؑ، مکلی، ضلع ٹھٹھ

فون:029-510404

سن تاسیس	1998ء
محرک المحرکین	علامہ عباس علی نجفی مرحوم
مؤسس	ڈاکٹر سید غلام شبیر موسوی
منتظم	سید امیر حسین نقوی
مدیر	مولانا ناظم علی آزاد
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01
تعداد طلباء	14
تعداد فارغ التحصیل طلباء	5

مدرسہ کی عمارت میں تین کمرے طلبا کرام کے لئے، ایک کمرہ مدرس کے لئے، ایک باورچی خانہ اور دو طہارت خانے تعمیر شدہ ہیں۔ مزید تعمیرات جاری ہیں۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد علامہ سید ساجد علی نقوی اور علامہ عباس علی نجفی مرحوم نے رکھا تھا۔ یہ درس گاہ ضلع بھر کی دینی ضروریات پورا کرتی ہے۔ اس درس گاہ کے تحت ضلع کے اندر دس مقامات پر جمعہ اور جماعت کے فرائض انجام دیئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک اور محرم الحرام کے پروگرام مرتب کرنا اور مبلغین کا انتظام بھی درس گاہ کے ذمہ داران ہی کرتے ہیں۔ اسی طرح غسل، کفن، نکاح اور دینیات سنٹرز کے انتظامات بھی اسی درسگاہ کی وساطت سے کیے جاتے ہیں۔ اس درس گاہ میں عصری تعلیم کے لئے ایک معلم کا انتظام کیا گیا ہے۔ مدرسہ کے پانچ طالب علم ضلع کے مختلف سینٹرز میں دینی خدمات میں مصروف عمل ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید امیر حسین شاہ نقوی

آپ انجینئر ہیں۔ آپ اس درسگاہ کے بانی اور مقدس شخصیت ہیں۔ درس گاہ کے مالی معاملات اور منتظم کے فرائض بھی آپ کے ذمے ہیں۔ ضلع میں محرم الحرام، رمضان المبارک کے علاوہ باقی ضروریات مومنین یا سینٹرز کے امور برائے تبلیغات کے مسئول ہیں۔

ضلع جیکب آباد

مدرسہ ابی طالبؑ

محلہ مرتضٰی کالونی، مبل روڈ، جیکب آباد۔

فون: 0721-3116

سن تاسیس	1998ء
محرک/محرکین	مولانا مشتاق حسین حکمتی
مؤسس	علامہ عباس علی نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا مشتاق حسین حکمتی
موجود مدیر	مولانا عبدالہادی منتظری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01، مولانا گل شیر
تعداد طلباء	10
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں پانچ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا مناسب انتظام نہیں ہے۔ مدرسہ میں مڈل پاس طلباء کو داخل کیا جاتا ہے۔ طلباء کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ شعبہ تجوید کے سربراہ مولانا گل شیر ہیں جو بچوں کو تجوید القران کا درس دیتے ہیں۔ مدرسہ میں تعلیم بالغان کا شعبہ موجود ہے جس کے لئے ایک گھنٹہ وقف کیا گیا ہے۔ مدرسہ کے دو طالب علم مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے قم المقدس تشریف لے گئے ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔

رضا مہدی حکمتی بن مولانا مشتاق حسین حکمتی اور ذوالفقار علی سعیدی۔

مدرسہ ہذا دانشگاہ جعفریہ واگھریجی ضلع میرپور خاص کی سرپرستی میں چل رہا ہے۔ مدرسہ کے معاونین میں حسین بخش اور مولانا مشتاق حسین حکمتی قابل ذکر ہیں۔ ملازمین کی تعداد چار ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین :

مولانا عبدالہادی منتظری بن گلزار علی

آپ جیکب آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ نے دینی تعلیم دانش گاہ جعفریہ سے حاصل کی۔ آپ خطابت بھی کرتے ہیں۔ آج کل

مدرسہ ہذا میں تدریس کی ذمہ داری سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا گل شیر

آپ دانشگاہ جعفریہ واگھر یجی ضلع میرپور خاص کے فارغ التحصیل ہیں۔آپ نے حال ہی میں مدرسہ ہذا میں تدریسی ذمہ داریاں سنبھالی ہیں۔

مدرسہ ارشاد الثقلین

امام بارگاہ کربلا، نزد مچھلی مارکیٹ، کندھ کوٹ، ضلع جیکب آباد

فون: 0704-73151

سن تاسیس	5 اپریل 1984ء
محرک المحرکین	استاد امداد علی گولہ، مولوی غلام جعفر حیدری، رحمت اللہ چنا، خان عرض محمد خان، استاد دوست علی گولہ سید محبوب الحسن شاہ، صادق علی گولہ
مؤسس	مولانا غلام عباس بھٹو، مولانا سعید احمد فرقانی
مدیر	مولانا غلام عباس بھٹو
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا قاری حافظ غلام قاسم ثاقب
تعداد طلباء	35
تعداد فارغ التحصیل طلباء	2

مدرسہ میں باقاعدہ تدریس کا آغاز 1997 کو ہوا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں آٹھ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ میں داخل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم مڈل پاس اور اچھے کردار کا حامل ہو۔ مدرسہ کے دو طالب علم مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے قم المقدسہ تشریف لے گئے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ ذوالفقار علی زائر، حاکم علی جوہری۔

طلباء کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ کے تجوید کے شعبہ کے مسؤل قاری حافظ مولانا غلام اقسم ثاقب ہیں۔ اس کے علاوہ مدرسہ میں شعبہ حفظ بھی موجود ہیں۔ جس میں آٹھ طالب علم قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔ جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں: بابر علی، ثاقب علی، سید ریاض حسین، محسن علی، نثار علی، رشید احمد، پہلوان احمد۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ چھ رجب المرجب کو ہوتا ہے مدرسہ ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ ملازمین کی تعداد تین ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین :

علامہ غلام عباس بھٹو

آپ کندھ کوٹ ضلع جیکب آباد میں پیدا ہوئے۔گورنمنٹ ہائی اسکول کندھکوٹ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔مولانا موصوف کے والد بزرگ پختہ عقائد کے حامل اور پابند صوم وصلوۃ تھے۔چنانچہ ان کی خواہش پر آپ نے جنوری 1984ء میں سندھ کی مشہور دینی درسگاہ دانشگاہ جعفریہ سے دینی تعلیم کا آغاز کیا۔یہاں پر آپ نے حجۃ الاسلام والمسلمین ابوذر زمان علامہ غلام مہدی نجفی مرحوم،علامہ عباس علی نجفی،اور استاذ العلماء مولانا منظور حسین ممتاز الا فاضل سے کسب فیض کیا۔1985ء میں آپ مدرسہ دارالحکمہ ببرلوء ضلع خیر پور میرس تشریف لے گئے جہاں پر علامہ ثابت علی نجفی سے لمعتین تک تعلیم مکمل کرنے کے بعد استاد موصوف کے حکم پر ببرلوء کے مدرسہ میں تدریس کا آغاز کیا۔اس دوران کندھکوٹ کی مومنین کی خواہش اور اپنے استاد علامہ ثابت علی نجفی کی حکم پر مدرسہ ہذا میں 5 اکتوبر 1996ء کو بطور مدیر فرائض سنبھالے۔

مولانا قاری حافظ غلام قاسم ثابت بن اللہ ڈیوایا

آپ لیاقت پور میں پیدا ہوئے۔آپ نے دینی تعلیم جامعہ امیر المؤمنین خان بیلہ ضلع رحیم یار خان میں حاصل کی۔آپ عرصہ دس سال سے شعبہ تدریس سے وابستہ ہیں۔آج کل مدرسہ ہذا میں شعبہ حفظ قرآن وتجوید القرآن کے مسؤل ہیں۔آپ نے تجوید کے متعلق ایک کتاب "فہم القرآن" کا ترجمہ بھی کیا ہے۔آپ خطابت بھی فرماتے ہیں۔

ضلع حیدر آباد

جامعہ علویہ مشارع العلوم

نزد بورڈ آفس، لطیف آباد نمبر 9، حیدر آباد

فون: 0221-865767

سن تاسیس تقریباً 1965ء

محرک/محرکین

مؤسس علامہ سید ثمر حسن زیدی مرحوم

مدیر مولانا لئیق حسن نجفی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر 04، مولانا سید محمد عباس زیدی، مولانا عرفان علی عرفانی، مولانا سید اسد اللہ شاہ موسوی، مولانا مجاہد حسین سعیدی

تعداد طلباء 40

تعداد فارغ التحصیل طلباء بہت زیادہ

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس کا رقبہ تقریباً چار ایکڑ ہے۔ اس میں بیس کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی و پانی کا مناسب انتظام موجود ہے۔ مدرسہ میں داخلہ لینے کی کوئی خاص شرط نہیں صرف طالب علم اردو لکھنا پڑھنا جانتا ہو۔ مدرسہ میں قرائت کی تعلیم دی جاتی ہے۔ لائبریری بھی موجود ہے جس میں کافی تعداد میں مختلف اسلامی علوم پر کتب موجود ہیں۔ سالانہ جلسہ ۱۵ شعبان المعظم کو ہوتا ہے۔ بانی مدرسہ علامہ سید ثمر حسن زیدی مرحوم کے فرزند مولانا سید محمد عباس زیدی اس مدرسہ کے سرپرست ہیں۔

یہ مدرسہ سندھ کے قدیمی مدارس میں سے ایک ہے۔ سندھ کے موجود جید علمائے دین اسی مدرسہ کے طلباء رہے ہیں۔ ان حضرات میں: مولانا حیدر علی جوادی، مولانا سید محمد عباس زیدی، علامہ عباس علی نجفی مرحوم، مولانا محمد باقر نجفی، مولانا محمد رضا نجفی، مولانا غلام اصغر نجفی مرحوم، مولانا لئیق حسن نجفی، مولانا روشن علی طاہری، مولانا رضا محمد سعیدی، مولانا عرفان علی عرفانی، مولانا گل محمد مظاہری، مولانا نذیر حسین رحمانی، مولانا امام بخش امامی مرحوم، مولانا علی حسن امامی اور مولانا ریاض حسین فائزی قابل ذکر ہیں۔

درسگاہ رضویہ

شاہ پور رضویہ، تحصیل ٹنڈو الہیار، ضلع حیدر آباد

فون: 0221-897222

سن تاسیس	13 اکتوبر 1992ء
محرک/محرکین	مولانا علی حیدری، عبداللہ حیدری، سید علی نواز، مولانا سید عزیز اللہ شاہ
مؤسس	مولانا عباس علی نجفی مرحوم
مدیر	مولانا سید عزیز اللہ شاہ
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02
تعداد طلباء	53
تعداد فارغ التحصیل طلباء	15

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ مدرسہ کے لئے دو ایکڑ زمین وقف شدہ ہے۔ آٹھ کمرے اور ایک بڑی جامع مسجد تعمیر شدہ ہیں۔ پانی و بجلی کا مناسب انتظام موجود ہے۔ مدرسہ میں پانچ سو کتب پر مشتمل لائبریری موجود ہے۔ مدرسہ کے بیشتر اخراجات سید علی نواز شاہ ادا کرتے ہیں۔ مدرسہ میں تین ملازم کام کر رہے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید عزیز اللہ شاہ

آپ کا تعلق ڈاڈھر تحصیل روہڑی سے ہے۔ آپ دانشگاہ جعفریہ واگھر بجی کے فارغ التحصیل ہیں۔

مدرسہ ابوترابؑ

ہالانیو، ضلع حیدرآباد

فون: 0228-2911

سن تاسیس	سنگ بنیاد 25 نومبر 1996ء بمطابق 13 رجب۔ آغاز تدریس 9 رمضان المبارک 1414ھ
محرک امحرکین	مولانا دوست علی سعیدی، چاچا غلام حسین سومرو، مولانا مولابخش، مولانا غلام محمد جعفری بریسلی، سیدادا شاہ، آصف علی میمن، محمد صدیق چانڈیو
مؤسس	علامہ عباس علی نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا مولابخش ہالائی
موجودمدیر	مولانا دوست علی سعیدی
تعداداساتذہ علاوہ مدیر	03، مولانا سید نثار عالم شاہ، مولانا سید سکندر شاہ، مولانا غلام محمد جعفری بریسلی
تعدادطلباء	70
تعدادفارغ التحصیل طلباء	15

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس میں بارہ کمرے مع طعام خانہ، چار باتھ روم، بیت الخلاء تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی اور پانی کی فراہمی خاطر خواہ ہے۔ داخلے کے لئے میٹرک پاس ہونا چاہیے یا مڈل اور پرائمری ہو مگر ذہین ہو۔ طلبہ کو وظیفہ ملتا ہے۔

مدرسہ میں کتب خانہ موجود ہے۔ جس میں تین ہزار کے قریب کتب کا مجموعہ ہے۔ ان میں درسی کتب کے علاوہ فلسفہ، انگلش، اشعار کی کتب۔ 1906ء کے شیعہ اخبارات، 1965ء کے شیعہ لٹریچر معہ اخبارات شامل ہیں۔ علاوہ ازیں متعدد کتب قدیمہ، اصل مآخذ اور اہل سنت کی معتبر کتب بھی موجود ہیں۔

طلبہ کو خطابت، تدریس اور تحریر کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ ہر جمعرات کو طلبہ سے باری باری تقریر کرائی جاتی ہے۔ تجوید قرآن کا کی حد تک انتظام ہے۔ طلبہ کو تیسواں پارہ حفظ کرایا جاتا ہے۔

مدرسہ کے مدیر دانشگاہ داگھر یجی کی سرپرستی میں منتظم اعلیٰ ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 12 اکتوبر کو ہوتا ہے۔ یاد رہے یہ مدرسہ سابقہ مدیر مولانا مولابخش ہالائی کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

مدرسہ کی معاون شخصیات:

چاچا غلام حسین سومرو، محمد صدیق چانڈیو، سید شاڈو شاہ، سید عظیم شاہ، قادر بخش لغاری، شاہ محمد شاہ، سیدادا شاہ، سائیں وکیو خان، محسن بجن ڈھیو، ولی محمد میمن، مولانا شاہ میر خان

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا دوست علی سعیدی بن مولانا شاہ میر خان

آپ ہالا شہر کے ایک قریبی گاؤں سعید خان لغاری میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم کا آغاز دانشگاہ جعفریہ واگھر بجی سے کیا۔ یہاں چند سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے۔ یہاں پر دس سال تعلیم حاصل کرتے رہے۔ خطابت بھی کرتے ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے۔

مولانا غلام محمد جعفری بن آخوند محسن برسیلی

آپ کھرمنگ ضلع اسکردو کے علاقے برسیل میں پیدا ہوئے۔ آپ نے دینی تعلیم مدرسہ جعفریہ کراچی سے مکمل کی۔ کئی سال سے اس مدرسہ میں پڑھا رہے ہیں۔ مجالس پڑھتے ہیں اور نماز جمعہ بھی پڑھاتے ہیں۔ آپ نے کراچی یونیورسٹی سے گریجویشن کیا ہے۔ علاوہ ازیں کراچی بورڈ سے ادیب عالم، فاضل عربی دوسری پوزیشن میں پاس کر چکے ہیں۔

مولانا سید سکندر شاہ کاظمی بن سید میر محمد شاہ

آپ ہالا نیو میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ ابتدائی دینی تعلیم دانشگاہ جعفریہ واگھر بجی سے حاصل کی۔ مزید تعلیم کے لئے قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے۔ جہاں اڑھائی سال تک مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ اب اس مدرسہ میں کئی سال سے پڑھا رہے ہیں۔ مجالس عزا بھی پڑھتے ہیں۔

مولانا سید نثار عالم شاہ زیدی

آپ کوٹری حیدر آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے۔ مشارع العلوم حیدر آباد میں دینی تعلیم حاصل کی۔ بارہ سال تک قم المقدسہ میں علم دین کے حصول میں مشغول رہے ہیں۔ اس وقت مدرسہ ہذا میں عارضی طور پر پڑھا رہے ہیں۔

مدرسہ امام زین العابدینؑ

چمبڑ، تحصیل ٹنڈو الہیار، ضلع حیدر آباد

فون: 02231-64747

سن تاسیس	1994ء
محرک المحرکین	مومنین کرام
مؤسس	علامہ عباس علی نجفی
مدیر	مولانا سید شمشیر حیدر نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01، مولانا خادم حسین لغاری
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

اس مدرسہ کا کل رقبہ چار کنال ہے۔ دس کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ مدرسہ میں ایک خوبصورت جامع مسجد تعمیر شدہ ہے۔ اس وقت مدرسہ میں بیس طلباء حصول علم میں مصروف ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید شمشیر حیدر نقوی

آپ کا تعلق خیر پور میرس سے ہے۔ آپ دانشگاہ جعفریہ واگھریجی کے فارغ التحصیل ہیں۔

مولانا خادم حسین لغاری

آپ علامہ عباس علی نجفی مرحوم کے چھوٹے بھائی ہیں۔ آپ بھی دانشگاہ جعفریہ واگھریجی کے فارغ التحصیل ہیں۔

مدرسہ باب الحوائج

محلہ باقر پوٹہ، مسجد زین العابدین، ٹمیاری، حیدر آباد

فون: 02203-545

سن تاسیس	25 رجب المرجب 1417ھ
محرک المحرکین	باباشاہ جہاں حسینی شاہ
مؤسس	مولانا عباس علی نجفی مرحوم
مدیر	مولانا مولا بخش بالائی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	7

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے، جو پانچ کمروں پر مشتمل ہے۔ مدرسے میں بجلی پانی اور گیس کی فراہمی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے طالب علم کو مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ طلبہ کو وظیفہ ملتا ہے۔ کتب خانہ موجود ہے۔ جس میں تقریباً 250 سے زیادہ تعداد میں کتب پائی جاتی ہیں۔ ہر شب جمعہ مجلس کی مشق ہوتی ہے۔ طلبہ کو خطاب، تدریس اور تحریر سیکھنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ تجوید کا شعبہ موجود ہے۔ قاری امتیاز علی تجوید پڑھاتے ہیں۔ مدرسہ کے معاونین میں: حاجی سید شاہ جہان شاہ حسینی، سید شہاب الدین حسینی، سید غلام محی الدین حسینی، سید نور مصطفیٰ شاہ وغیرہ شامل ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا مولا بخش ہالائی بن سائیں بخش

آپ ہالانیو میں پیدا ہوئے۔ دو سال دانشگاہ جعفریہ واگھر یجی، چار سال جامعۃ الحسنین کراچی اور ایک سال تک مدرسہ حجتیہ قم المقدسہ میں پڑھتے رہے۔ 1991ء سے 1997ء تک مختلف مدارس میں پڑھاتے رہے ہیں۔ مدرسہ باب الحوائج کے قیام سے لیکر اب تک بطور مدیر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا رستم علی مھدی بن سائیں رکھیو

اللہ بخش ہالانیو ضلع حیدر آباد میں پیدا ہوئے۔ تین سال مدرسہ ابوتراب ہالانیو اور دو سال دانشگاہ جعفریہ واگھر یجی میں پڑھتے رہے۔ 1998ء میں مدرسہ ہذا میں تدریس کے فرائض ادا کر رہے ہیں۔ آپ مولانا مولا بخش ہالائی کے شاگرد ہیں۔

مدرسہ خاتم النبیینؐ

ہنر مند کالونی، نزد بڑی ٹینکی، بھٹ شاہ، ضلع حیدر آباد

سن تاسیس	19 فروری 1997ء بمطابق 17 ربیع الاول 1417ھ
محرک المحرکین	مولانا غلام قنبر کریمی
مؤسس	مولانا غلام قنبر کریمی
مدیر	مولانا غلام قنبر کریمی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02، مولانا سید شہاب الدین، مولانا ترابی
تعداد طلباء	13
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

ابتداء میں کرائے کی عمارت تھی مگر اب مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ جس میں تین کمرے، ایک لائبریری ہال ہے، ایک سٹور اور غسل خانے وغیرہ تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے میٹرک پاس ہونا شرط ہے۔ عمر 15 سال ہو۔ والدین یا سرپرست کی رضا مندی ہو۔ دوسرے مدرسے سے آنے کی صورت میں مدرسہ چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ پیش کرنا ضروری ہے۔ طلبہ کو خطاب، تدریس اور تحریر کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ تجوید کی تعلیم کے لئے قاری امتیاز حسین ہفتہ میں ایک دن آ کر درس دیتے ہیں۔ طلبہ کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔

تعطیلات کے دنوں میں سکولز / کالجز کے طلبہ کو دینی احکام سے آشنا کیا جاتا ہے۔ اس میں دیگر مومنین بھی شریک ہوتے ہیں۔ میلاد مسعود خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مناسبت سے سالانہ جلسہ ہوتا ہے۔ ذوالفقار علی تپیدار، سید نور مصطفیٰ شاہ، سید مراد علی شاہ اور حمایت حق مبین کراچی کا خصوصی تعاون مدرسے کو حاصل ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا غلام قنبر کریمی بن غلام محمد مرحوم

آپ ڈھپی گوٹھ تحصیل ٹنڈو محمد خان / تحصیل جھوروضلع سانگھڑ کے رہنے والے ہیں۔ ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ مشارع العلوم میں حاصل کی۔ پھر حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے۔ بارہ سال تک قم میں علم حاصل کرتے رہے۔ آپ بڑی کلاس کو تدریس کرتے ہیں۔

مولانا سید شہاب الدین

آپ نے دانشگاہ سجادیہ نوشہرو فیروز سے دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ پھر مدرسہ خاتم النبیین تشریف لے آئے اور یہاں پر تعلیم مکمل کر کے اب تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا ترابی

آپ نے دانشگاہ سجادیہ نوشہرو فیروز سے دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ پھر مدرسہ خاتم النبیین تشریف لے آئے اور یہاں پر تعلیم مکمل کر کے اب تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

ضلع خیرپور میرس

جامعۃ الحسن عسکری

کنب، تحصیل کوٹ ڈیجی، ضلع خیر پور میرس

فون:0792-556305

سن تاسیس	1992ء
محرک / محرکین	میر احسان علی ٹالپور، مولانا محمد حسین مری
بانی	مولانا سید جان علی کاظمی
سابقہ مدیر	مولانا محمد حسین مری
موجودہ مدیر	مولانا جمال الدین مہدوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا محمد یٰسین محسنی
تعداد طلباء	11
تعداد فارغ التحصیل طلباء	4

یہ مدرسہ نیشنل ہائی وے پر واقع ہے۔ اس کی عمارت ذاتی ہے جو چھ کمروں اور ایک بڑے ہال پر مشتمل ہے۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا معقول انتظام ہے۔ داخل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم میٹرک پاس ہو۔ نیز حلفیہ طور پر بیان دے کہ وہ کم از کم چار سال تک تعلیم حاصل کرے گا اس کے علاوہ علاقہ کے کسی عالم دین کی معرفی بھی ہمراہ ہو۔

مدرسہ میں طلباء کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں شعبہ جات حفظ القرآن اور تجوید القرآن موجود ہیں جن کے مسؤل مولانا حافظ سعید احمد ہیں۔ مدرسہ مجلس عاملہ کے زیر انتظام ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ سات ربیع الاول کو ہوتا ہے۔ مدرسہ سے فارغ التحصیل ہو کر حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے جانے والے طلبائے کرام میں: مولوی محمد عالم مری، مولوی روشن علی لاکھو، مولوی پیر علی لاشاری، مولوی محمد چل، مولوی میر احسان علی ٹالپور، میر غلام علی عرف گلن ٹالپور، اعجاز علی لاشاری، استاد گل محمد جمالی اور علاقہ کے دیگر ثروت مند مومنین مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا محمد یسین محسنی

آپ کنب تحصیل کوٹ ڈیجی ضلع خیر پور میرس میں پیدا ہوئے۔اور مدرسہ ہذا میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعة الغدیر

چونڈکو، تحصیل نارہ، ضلع خیر پور میرس

سن تاسیس	
محرک/محرکین	
مؤسس	
سابقہ مدیر	
مدیر	مولانا علی گل بھنبھرو
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا علی گل بھنبھرو
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

جامعہ امام علیؑ

کنب، تحصیل کوٹ ڈیجی، ضلع خیرپور میرس

فون: 0792-620089

سن تاسیس	مئی 2001ء
محرک المحرکین	مومنین علاقہ
مؤسس	علامہ حیدر علی جوادی
مدیر	مولانا رسول بخش روحانی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01، مولانا محمد سچل محمدی
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کرایہ کی عمارت میں کام کر رہا ہے۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ کمروں کی تعداد دو ہے۔ مڈل پاس طالب علم کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ تجوید القرآن کے مسؤل مولانا روحانی ہی ہیں۔ لائبریری میں چار سو کے لگ بھگ کتب تفسیر، اخلاقیات، تاریخ اور درسی کتابوں پر مشتمل ہیں۔

شوال کے پہلے ہفتہ میں مدرسہ کا سالانہ جلسہ ہوتا ہے۔ علامہ حیدر علی جوادی اور علاقہ کے دیگر مومنین مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ اس علاقے میں تنظیم اصغریہ کے کافی نوجوان موجود ہیں جو مدرسہ مدرسہ کے معاونت میں بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں اس دیہات میں مومنین کی اچھی خاصی تعداد بھی موجود ہے۔ مدرسہ کا ایک ملازم ہے۔

جامعہ عربیہ سلطان المدارس

محلہ علی مراد، خیرپور میرس

فون: 0792-552061

سن تاسیس 1930ء

محرک / محرکین مولانا مفتی سید خادم حسین مرحوم و دیگر مومنین کرام

مؤسس مولانا مفتی سید خادم حسین مرحوم

سابقہ مدیران مولانا مفتی سید عنایت علی شاہ، مولانا سید محمد قاسم زیدی مرحوم، مولانا سید اظہار الحسنین مرحوم، مولانا سید مظاہر الحسنین، مولانا عارف حسین مرحوم، مولانا خادم حسین سومرو، مولانا سید ارشاد حسین نقوی

موجود مدیر مولانا دھنی بخش

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر مولانا غلام شبیر، مولانا علی مراد چانڈیو

تعداد طلباء 35

تعداد فارغ التحصیل طلباء سو سے زائد

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جو کہ جعفریہ ایجوکیشنل کی الاٹ شدہ ہے۔ عمارت میں پندرہ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کی فراہمی کا انتظام تسلی بخش ہے۔ داخلے کے لئے شرط ہے کہ طالب علم پرائمری پاس ہو۔ طلبہ کو وظائف ان کے درجات کے مطابق دیئے جاتے ہیں۔ طلبہ کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کرایا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید القرآن کا شعبہ موجود ہے۔ جس کے مسؤل مولانا حافظ علی نجفی ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں ایک ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ طلباء کرام کو فاضل عربی کرایا جاتا ہے۔

یہ مدرسہ ایک دینی تنظیم جعفریہ ٹرسٹ ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر انتظام ہے۔ جس میں میراف خیر پور میرس اور دیگر مقتدر حضرات اپنی حیثیت کے مطابق عطیات عنایت فرماتے ہیں۔ یہ مدرسہ ریاست خیر پور میرس میں میر خاندان کی حکومت کے زمانے میں قائم ہوا تھا۔ لہذا والی ریاست خیر پور نے ایک سو پچاس ایکڑ زرعی رقبہ مدرسہ کے نام وقف کی جو موجود ہے۔ اس کی آمدن مدرسہ پر خرچ ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں مومنین کی طرف سے خمس، صدقات، عطیات بھی موصول ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ عیدین کے موقع پر فطرہ اور قربانی کی کھالیوں کی قیمت بھی مدرسہ کو حاصل ہوتی ہے۔ ملازمین مدرسہ کی تعداد پانچ ہے۔ مدرسہ کے بیس سے زائد طلبہ قم میں زیر تعلیم ہیں۔

جامعہ عربیہ سلطان المدارس کے فارغ تحصیل طلاب کی فہرست:

مولوی محمد حسنین، مولوی عاشق حسین، مولوی سید عباس رضا، مولوی عارف مہدی، مولوی تمیز حسنین، مولوی غلام اکبر، مولوی یعقوب حسین، مولوی غلام سرور، مولوی محمد حسین، مولوی آغا غلام علی، مولوی مہر حسین، مولوی غلام عابد، مولوی نظر علی، مولوی حسن عباس،

مولوی نوازش رضا، مولوی علی بخش، مولوی مبارک حسین، مولوی کرم حسین، مولوی کلب حسین، مولوی غلام حیدر، مولوی نبی بخش، مولوی بہلول دانا، مولوی محمد بچل، مولوی علی خان، مولوی غلام عباس، مولوی غلام رضا، مولوی رجب علی، مولوی فقیر محمد، مولوی مولا بخش، مولوی محمد موسیٰ، مولوی محمد کاظم، مولوی غلام قنبر، مولوی وزیر علی، مولوی علی مہدی، مولوی صغیر حسین، مولوی ذوالفقار علی شاہ، مولوی سبط احمد، مولوی محمد رضا، مولوی محمد ثقلین، مولوی علی نواز، مولوی عبدالکریم، مولوی پیر علی شاہ، مولوی منظور حسین، مولوی الطاف حسین، مولوی اعجاز علی، مولوی گدا حسین شاہ، مولوی شمیم حیدر، مولوی عابد حسین، مولوی صاحب علی، مولوی ناصر عباس، مولوی ہادی بخش، مولوی غلام عباس سولنگی، مولوی مبارک علی، مولوی سجاد حسین گوپانگ، مولوی ولی محمد چانڈیہ، مولوی علی مراد چانڈیہ، مولوی جنبار علی، مولوی احسان علی، مولوی ارشاد حسین، مولوی محمد اکرم، مولوی لعل بخش، مولوی امداد حسین، مولوی نیاز حسین، مولوی دھنی بخش، مولوی اعجاز علی، مولوی غلام حیدر، مولوی محمد کاظم، مولوی محمد حسین، مولوی محمد بشیر، مولوی غلام حیدر، مولوی محمد سبطین، مولوی غلام شہباز، مولوی نظر حسین، مولوی اکبر علی شاہ، مولوی غلام شبیر، مولوی غلام حسین، مولوی غلام رضا، مولوی محمد حسن، مولوی محمد نواز ڈومکی بلوچ، مولوی ثابت علی شاہ، مولوی غلام علی، مولوی غلام مصطفیٰ، مولوی غلام قاسم، مولوی غلام اصغر، مولوی محمد علی، مولوی طالب حسین، مولوی غلام محمد، مولوی محمد اسماعیل، مولوی مٹھل شاہ، مولوی سید احمد شاہ، مولوی غلام علی، مولوی گل محمد شاہ، مولوی سید محمد زیدی، مولوی نذر حسین، مولانا محمد رضا، مولانا منظور حسین، مولوی محمد عالم شاہ، مولوی مہدی علی شاہ، مولوی سید غیور عباس، مولوی عطا حسین بلاغی، مولوی فرمان علی، مولوی علی ڈنو، مولوی گل محمد، مولوی یوسف حسین، مولوی ظہیر عالم، مولوی فخرالحسنین، مولوی غلام محمد ناصری، مولانا نذرالحسنین، مولوی اکبر علی ناصری، مولوی سید غلام عباس، مولوی آغا سید علی، مولوی غالب حسین، مولوی غلام حیدر، مولوی سید محمد عباس، مولوی آغا سید علی، مولوی غالب حسین، مولوی غلام حیدر، مولوی سید طاہر حسین، مولوی محمد اسماعیل، مولوی آصف جعفری، مولوی غلام رضا لنڈ، مولوی سید علی نظیر، مولوی غلام اکبر، مولوی غلام علی زاہد، مولوی محمد حسنین ساقی، مولوی عاشق حسین لغاری، مولوی علی بخش لغاری، مولوی غلام حید ربلتستانی، مولوی شاہ محمد، مولوی نیک محمد، مولوی غلام اصغر، مولوی واحد بخش، مولوی کمال الدین، مولوی غلام حید ربلتستانی، مولوی شاہ محمد، مولوی نیک محمد، مولوی غلام اصغر، مولوی واحد بخش، مولوی کمال الدین، مولوی محمد قاسم، مولوی محمد اقبال، مولوی تصدق حسین، مولوی محبت علی خان، مولوی تقی محمد، مولوی غلام شبیر، مولوی شیر محمد، مولوی غلام حسنین، مولوی محمد عسکری، مولوی مختار حسین، مولوی غلام اصغر، مولوی محرم علی، مولوی محمد ہادی شاہ، مولوی محمد رضا، مولوی نذر الحسنین، مولوی واحد بخش، مولوی تاج محمد، مولوی شیخ اسماعیل، مولوی اعتماد حسین، مولوی محمد صالح، مولوی محمد تقی، مولوی غلام سرور، مولوی پیر بخش صاحب جتوئی، مولوی محمد اختر، مولوی علی مدد، مولوی بشیر محمد، مولوی امداد حسین، مولوی رخسار علی مزاری، مولوی احمد علی، مولوی محمد مقیم، مولوی منبار علی، مولوی محمد اکرم بلوچ، مولوی سید محمد عون نقوی، مولوی ملک ممتاز حسین، مولوی شیخ وزیر حسین، مولوی احمد علی بلوچ، مولوی ذوالفقار علی، مولوی ممتاز حسین، مولوی غلام عباس سولنگی، مولوی اظہر حسین، مولوی احسان علی، مولوی ارشاد حسین، مولوی لعل بخش، مولوی اختر حسین، مولوی سید احسان علی، مولوی عباس علی، مولوی سید علی افضل، مولوی سجاد حسین، مولوی مبارک حسین اور مولوی ثمر عباس قابل ذکر ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا دھنی بحش بن یار محمد سولنگی

آپ گوٹھ نہال خان سولنگی تحصیل صوبھوڈیرو ضلع خیر پور سندھ کے رہائشی ہیں۔آپ نے ابتدائی تعلیم جامعہ امامیہ لاہور سے حاصل کی بعدازاں جامعہ عربیہ خیر پور میرس میں داخل ہوئے۔ یہاں آپ نے شمس الفاضل تک تعلیم مکمل کی۔اس دوران آپ نے مولانا سید محمد قاسم زیدی مرحوم اور دیگر اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ نے اسی مدرسہ میں 3 مارچ 1973ء کے بطور مدرس درس وتدریس شروع کی۔آپ نے کچھ عرصہ نائب مدیر کے عہدے پر بھی فائز رہے۔آپ 12 ستمبر 1999ء سے اب تک بطور مدیر خدمات انجام دے رہے ہیں۔مولانا موصوف شرح لمعہ وتجرید وغیرہ کی تدریس فرماتے ہیں۔

مولانا غلام شبیر بن غلام حسین

آپ 1956ء میں ضلع نوشہرو فیروز سندھ میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم نوشہرو فیروز ہی سے حاصل کی پھر دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے آپ نے مدرسہ ہذا میں داخلہ لیا یہاں سے آپ نے شمس الفاضل کا امتحان پاس کیا۔آپ 1977ء سے اسی مدرسہ میں بطور مدرس تدریس میں مشغول ہیں۔

مولانا علی مراد چانڈیو بن خادم حسین چانڈیو

آپ ضلع دادو میں پیدا ہوئے آپ نے عصری تعلیم دادو سے حاصل کی بعدازاں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مدرسہ ہذا سلطان المدارس خیر پور میں داخلہ لیا۔آپ نے یہاں سے شمس الفاضل، ایم اے عربی، اورایم اے معاشیات کے امتحانات پاس کیے۔ آپ 1990ء سے مدرسہ ہذا میں ہدایۃ، صمدیہ، احکام وغیرہ کی تدریس فرمارہے ہیں۔

حوزہ علمیہ امام مہدی صاحب الزمانؑ

ٹھری میرواہ شہر، تحصیل میرواہ، ضلع خیرپور میرس

فون: 0751-790034

سن تاسیس	1992ء
محرک / محرکین	مولانا نبی بخش دانش بلوچ، استاد الٰہی بخش بلوچ، مولانا محرم علی بلوچ، مولانا عباس علی سہاگ، مولانا سید علی عارف، مولانا رضا حسین رضوانی
مؤسس	مولانا سید شبیہ الرضا زیدی، مولانا عباس علی نجفی مرحوم اور مومنین علاقہ
سابقہ مدیر	مولانا عبدالجبار تسخیری، مولانا محرم علی بہشتی، مولانا اصغر علی خاصخیلی، مولانا محمد بچل محمدی، مولانا نبی بخش دانش
موجود مدیر	مولانا عبدالجبار تسخیری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01، مولانا زاہد حسین
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلباء	25

اس مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں آٹھ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی بجلی فون: اور گیس کی سہولت موجود ہے۔ مڈل یا پرائمری پاس طالب علم کو مدرسہ میں داخل کیا جاتا ہے۔

مولانا سید شبیہ الرضا زیدی نے علامہ عباس علی نجفی کی سرپرستی میں مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ آپ علامہ غلام مہدی نجفی مرحوم اور علامہ عباس علی نجفی مرحوم کے شاگرد ہیں۔ آپ نے خطابت کے سلسلے میں کراچی تشریف لے جانے پر مدرسہ کو دانشگاہ جعفریہ داگھر بیجی کی تحویل میں دے دیا۔ جہاں پر دانشگاہ کی جانب سے متعدد مدیران آئے لیکن کوئی خاطر خواہ کارکردگی دیکھنے میں نہ آئی۔ اس دوران مدرسہ کبھی ایک سال بند اور کبھی ایک سال کھلا رہا۔ اب یکم مئی 2004ء کو مولانا شبیہ الرضا زیدی نے ایک تحریر حکم نامے کے تحت مولانا عبدالجبار تسخیری کو مدرسہ کا مدیر مقرر فرمایا ہے۔ دعا ہے کہ خدا مولانا موصوف کو کامیاب فرمائے۔ آمین۔

مدرسہ دارالحکمہ

بیرلو، ضلع خیرپور میرس

فون: 0792-558077

سن تاسیس	1978
محرک المحرکین	علامہ ثابت علی نجفی
مؤسس	علامہ ثابت علی نجفی
مدیر	علامہ ثابت علی نجفی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا اختر حسین کاظم، مولانا عمار حیدری
تعداد طلباء	39
تعداد فارغ التحصیل طلباء	کافی زیادہ

یہ مدرسہ نیشنل ہائی وے پر واقع ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً ایک ایکڑ ہے۔ جس میں نو کمرے، ایک دفتر، کتب خانہ، ایک بڑا ہال، باورچی خانہ، غسل خانے اور بیت الخلاء تعمیر شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ مدرسہ کی دس دوکانیں بھی موجود ہیں۔ داخلہ کے لئے شرط ہے کہ طالب علم پرائمری پاس ہو۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً دو ہزار کتب تفسیر، تاریخ، صرف اور نحو وغیرہ پر مشتمل ہیں۔ طلباء کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ تجوید قرآن کے مسؤل مولانا اختر حسین کاظم جبکہ مولانا عمار حیدر حیدری حفظ قرآن کے مسؤل ہیں۔ عبدالفتاح، سید ثابت علی شاہ اور غلام مرتضیٰ قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔

مدرسہ سے ملحق مسجد میں نماز جمعہ قائم ہوتی ہے جس کی امامت مولانا اختر نسیم کرتے ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 12 شعبان کو ہوتا ہے۔ مدرسہ میں پیش نمازی کا کورس بھی کرایا جاتا ہے۔ مدرسہ ہذا سے تعلیم حاصل کر کے قم المقدسہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے تشریف لے جانے والے طلبائے کرام میں: مولوی مشتاق حسین، مولوی حبیب اللہ، مولوی امیر بخش، مولوی نیاز علی، مولوی محمد اسماعیل اور مولوی سید سلیم اللہ شامل ہیں۔ مدرسہ سے تعلیم حاصل کر کے جید علماء بننے والوں میں:

مولانا عبداللہ روحانی، مولانا عبدالمجید، مولانا علی بخش سجادی، مولانا غلام قمبر قرائتی، مولانا محمد رضا خواجہ، مولانا محمد ابراہیم حکمتی اور مولانا غلام عباس قابل ذکر ہیں۔

سید حمزہ علی شاہ، سید رفیق حسین شاہ اور سید گدا حسین شاہ، سید آصف رضا شاہ، حاجی شمس علی، منور علی ملاح اور دیگر مومنین کرام مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ ملازمین کی تعداد تین ہے۔ یاد رہے بیرلو شہر کی نوے فیصد آبادی مومنین پر مشتمل ہے۔

مدرسہ دارالحکمۃ کی مستقل آمدنی فی الحال مدرسہ کی اپنی دکانوں کے کرایہ سے حاصل ہوتی ہے باقی کوئی مستقل آمدنی نہیں ہے۔ چند مخصوص مومنین مدرسہ کے خصوصی معاون ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر مومنین کے عطیات وتعاون سے مدرسہ کے اخراجات پورے ہوتے ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

علامہ ثابت علی نجفی بن علی بخش

آپ تحصیل خیرپور ناتھن شاہ ضلع دادو سندھ کے مضافات میں پیدا ہوئے۔ ناظرہ قرآن مجید گھر میں والدہ محترمہ سے پڑھا۔ پرائمری تعلیم اپنے گاؤں میں مکمل کرنے کے بعد 1958ء میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مدرسہ مشارع العلوم حیدرآباد میں داخلہ لیا جو اس وقت قدم گاہ مولا علی حیدرآباد میں واقع تھا۔ پھر مدرسہ مشارع العلوم میں قرآن دھرایا۔ یہاں پر آپ نے استاذ العلماء علامہ سید ثمر حسن زیدی مرحوم، استاذ العلماء مولانا منظور حسین ممتاز الافاضل اور مولانا سید صغیر الحسن رضوی کامل سے کسب فیض کیا۔ آپ نے حیدرآباد میں ابتدائی تعلیم گلزار دبستان وآمدن نامہ سے لے کر شرائع الاسلام مکمل اور شرح لمعہ جلدین پڑھیں۔ یہاں سے فاضل کی سند حاصل کرنے کے بعد مدرسہ کی طرف سے اعلیٰ تعلیم کے لئے نجف اشرف عراق تشریف لے گئے۔ تقریباً دس سال یعنی 1975ء تک نجف اشرف عراق میں زیر تعلیم رہے۔ اسی کے دوران آٹھ مہینے قم المقدسہ ایران میں گذارے۔ حج اور زیارات کے سلسلے میں ایک سال مدینہ منورہ میں رہے۔

نجف اشرف عراق کے میں آپ کے اساتذہ کرام میں علامہ سید محمد باقر لکھنوی، آقائے شیخ علی حجتی، آقائے سید طیب موسوی، شیخ محمد رشتی، سید علی مرتضوی، آقائے شیخ محمد علی غروی، آقائے شیخ صدرا، آقائے شیخ مجتبیٰ لنکرانی، آقائے سید محمد رضا جلالی کشمیری و دیگر اساتذہ سے سطحیات تک جبکہ درس خارج میں آیۃ اللہ العظمیٰ امام خمینیؒ، آیۃ اللہ العظمیٰ سید ابوالقاسم الخوئی، آیۃ اللہ شیخ علی قوچانی اور دیگر مجتہدین سے کسب فیض کیا۔

آپ نے نجف اشرف سے واپس آکر ضلع دادو میں مدرسہ کی تاسیس کے لئے کوشش کی لیکن کامیابی حاصل نہ ہوئی اس کے بعد 1976ء میں مدرسہ سلطان المدارس اور نیلیل کالج میں وائس پرنسپل کی حیثیت سے مدرسہ کی تعلیمی ذمہ داری سنبھالی۔ 1985ء تک مدرسہ میں وائس پرنسپل کی حیثیت سے گذارے اس عرصہ میں باقاعدہ دینی درسگاہ کے قیام کے لئے کوشش کرتے رہے۔ جس کے نتیجے میں ببرلوکے ایک محلہ گڑھی رنگل شاہ کے زمیندار سید رنگل شاہ سے نیشنل ہائی وائے کے کنارے واقع قبرستان کے پاس ایک پلاٹ مدرسہ کے لئے وقف کرایا۔ پلاٹ حاصل کرنے کے بعد 1981ء میں باقاعدہ مدرسہ دارالحکمۃ کی بنیاد رکھ کر ابتدائی دینی تعلیم کا کام شروع کیا۔ مدرسہ دارالحکمۃ کے قیام کے بعد بعض وجوہ کی بنا پر مدرسہ سلطان المدراس سے استعفیٰ دے کر 1985ء سے مکمل طور پر مدرسہ دارالحکمۃ کی طرف توجہ کی اور آپ کی انتھک کوششوں سے مدرسہ بحمداللہ علاقے میں بہترین تبلیغی خدمات انجام دے رہا ہے۔

مولانا اختر حسین بن بدل خان جسکانی

آپ 20 جنوری 1978ء کو گاؤں امام بخش جسکانی ضلع سکھر میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ ہائی اسکول لونگ فقیر سے میٹرک کا

امتحان پاس کیا۔ دینی تعلیم کا آغاز مدرسہ دارالحکمہ ہیرلوہ سے کیا۔ یہاں چار سال تک پڑھنے کے بعد مرکز تحقیقات جامشورو میں چھ سال تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد کچھ عرصہ حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران میں کسب فیض کیا۔ ایران سے وطن واپس آ کر کر مدرسہ ہذا میں تدریسی ذمہ داری سنبھالی۔ آپ بہترین مدرس اور خطیب ہیں۔ فارسی زبان میں خاص مہارت رکھتے ہیں۔ مدرسہ سے ملحق جامع مسجد کی خطابت بھی کے فرائض بھی آپ ہی سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا عمار حید رحیدری بن غلام حسین سومرو

آپ ضلع جیکب آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ نے دینی تعلیم مدرسہ دارالحکمۃ اور مدرسہ جامعہ علمیہ کراچی سے حاصل کی۔ اس کے بعد کچھ عرصہ حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران میں پڑھتے رہے اور اس وقت مدرسہ ہذا میں بطور مدرس تعلیمی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ ذریۃ المعصومینؑ

پکا چانگ، تحصیل فیض گنج ضلع خیر پور میرس

فون: 0792-557014

سن تاسیس	21 اپریل 1997ء
محرک / محرکین	مومنین علاقہ
مؤسس	مولانا محمد رمضان زاہدی
سابقہ مدیر	مولانا محمد رمضان زاہدی
موجودہ مدیر	مولانا علی مراد حقانی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01 مولانا علی مراد حقانی
تعداد طلباء	

مدرسے کی ذاتی عمارت ہے جو تین کمروں پر مشتمل ہے۔ مدرسے میں بجلی پانی کی فراہمی کا مناسب انتظام ہے۔ میٹرک پاس طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسے کی لائبریری میں پانچ ہزار کتابیں ہیں۔ طلبہ کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ مدرسہ میں باقاعدہ تدریس کا آغاز یکم اگست 1997ء کو ہوا۔ مدرسہ کے معاونین میں علی مدد لاشاری، الطاف حسین چانگ، محمد علی چانگ سرفہرست ہیں۔

یاد رہے: مدرسہ ہذا دو سال سے بند پڑا ہے۔ سابقہ مدیر مولانا محمد رمضان تشریف لے جا چکے ہیں۔ البتہ مولانا علی مراد حقانی دینیات سنٹر چلا رہے ہیں۔ علاقے کی مذہبی ضروریات مولانا موصوف ہی پورا کرتے ہیں۔

مدرسہ سفینۃ النجاۃ

ڈاک خانہ کھوڑ، تحصیل گمبٹ، ضلع خیر پور میرس

فون: 0792-640878

سن تاسیس	1998ء
محرک المحرکین	مولانا ذوالفقار علی مفکری
مؤسس	مولانا ذوالفقار علی مفکری
سابقہ مدیر	مولانا ذوالفقار علی مفکری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا محمد شریف، مولانا مشتاق حسین
تعداد طلباء	27
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں پانچ کمرے اور ایک مسجد تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا معقول انتظام ہے۔ مدرسہ میں داخلے کے لئے طالب علم میٹرک پاس ہونا اور با اخلاق ہونا شرط ہے۔ مدرسہ میں طلبہ کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ تجوید القرآن کے مسؤل مولانا محمد شریف ہیں۔ لائبریری میں تقریباً تین سو کتب جو کہ تفسیر، اخلاق، تاریخ اور تدریس وغیرہ کے متعلق ہیں موجود ہیں۔ تعلیم بالغاں کے لئے ایک گھنٹہ وقف ہے۔ ادارہ کا سالانہ جلسہ 26 صفر المظفر کو ہوتا ہے۔ سید سرکار حسن شاہ اور علاقہ کے چند مومنین کرام کے علاوہ کراچی سے بھی کچھ مومنین مالی معاونت کرتے ہیں۔ ملازمین کی تعداد تین ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا ذوالفقار علی مفکری بن الٰہی بخش

آپ کھوڑ تحصیل گمبٹ ضلع خیر پور میرس میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم جامعہ اہل البیت اسلام آباد سے حاصل کی۔ یہاں آپ سیوطی تک زیر تعلیم رہے۔ بعد ازاں حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے۔ وہاں آپ نے رسائل اور مکاسب تک تعلیم حاصل کی۔ آپ نے ''چھوٹے بچوں کے لئے دینیات کا نصاب'' نامی ایک کتاب تحریر کی ہے۔ آج کل آپ مدرسہ میں بطور مدیر درس و تدریس میں مشغول ہیں۔

مولانا محمد شریف بن نبی بخش

آپ کا تعلق خیر پور میرس سے ہے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم مرکز تحقیقات و تبلیغات اسلامی جاشوروں میں حاصل کی۔ مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے آپ نے حوزہ علمیہ قم المقدسہ کا رخ کیا۔ یہاں آپ نے لمعہ اور رسائل تک تعلیم

حاصل کی۔آپ عرصہ پانچ سال سے تدریسی امور سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا مشتاق حسین بن عبداللہ

آپ گمبٹ میں پیدا ہوئے۔عصری تعلیم میٹرک ہے۔آپ نے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعہ علمیہ کراچی میں داخلہ لیا یہاں آپ نے صمدیہ، سیوطی اور منطق ثانی تک پڑھنے کے بعد مزید تعلیم کے لئے مشہد مقدس ایران سے تشریف لے گئے جہاں پر کچھ عرصہ پڑھنے کے بعد وطن واپس آئے اور اس وقت مدرسہ ہذا میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ مدینۃ العلم

صوبوڈیرو، ضلع خیرپورمیرس

فون: 0792-750340

سن تاسیس	3 جنوری 1992ء
محرک/محرکین	مولانا سید محسن علی نقوی
مؤسس	حجۃ الاسلام شیخ محسن علی نجفی
مدیر	مولانا سید محسن علی نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا منظور حسین کراروی
تعداد طلباء	32
تعداد فارغ التحصیل طلباء	06

مدرسہ کا کل رقبہ پانچ ایکڑ ہے۔دس کمرے تعمیر شدہ ہیں۔مدرسہ میں ایک خوبصورت مسجد تعمیر شدہ ہے۔مزید تعلیم جاری ہے۔یہ زمین میر منیر حسین نے مدرسہ کو وقف کی ہے۔مدرسہ میں پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔داخلے کے لئے میٹرک پاس ہونا اور با اخلاق ہونا ضروری ہے۔طلباء کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔مدرسہ میں تجوید کا شعبہ ہے۔لائبریری میں دو ہزار کتب تفسیر، تاریخ اور تدریس وغیرہ پر مشتمل ہیں۔مدرسہ کے چھ طالب علم مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم القدس تشریف لے گئے ہیں جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں: مولوی سید عرفان حیدر، مولوی مقبول احمد، مولوی اصغر حسین، مولوی وحید حسین، مولوی محمد چل، مولوی عبدالتقی۔ان کے علاوہ ایک اور طالب علم مولانا رحیم بخش روحانی بھی مدرسہ کے فارغ التحصیل ہیں۔مدرسہ مدینۃ العلم ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔سید سرکار حسین شاہ، غلام حیدر خاصخیلی، زوار جان محمد سامٹیو، محمد حسن کھوکھر اور دیگر مومنین مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔مدرسہ کے ملازمین کی تعداد پانچ ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا منظور حسین کراری بن مالک اشتر

آپ گلگت کے علاوہ نگر میں پیدا ہوئے۔آپ قم المقدسہ میں واقع مدرسہ معصومین کے فارغ التحصیل ہیں۔آپ مدرسہ معصومین میں کچھ عرصہ جامع المقدمات، سیوطی منطق وغیرہ کی تدریس کرتے رہے۔آج کل مدرسہ ہذا میں تدریسی امور سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ اردو، فارسی اور گلگتی زبان میں گذشتہ آٹھ سال سے خطابت فرمارہے ہیں۔

ضلع دادو

دانش گاہ امام رضاؑ

سیہون شریف، ضلع دادو

فون: 0229-620255

سن تاسیس	1990ء کے لگ بھگ
محرک/محرکین	مولانا شیخ غلام اصغر نجفی مرحوم
مؤسس	مولانا شیخ غلام اصغر نجفی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا شیخ محمد باقر نجفی، مولانا غلام اصغر نجفی مرحوم
موجودمدیر	مولانا طاہر حسین نجفی
تعداداساتذہ علاوہ مدیر	01، مولانا مہدی علی دانش
تعدادطلباء	30
تعدادفارغ التحصیل طلباء	معلوم نہیں ہے

مدرسہ کا کل رقبہ اٹھتر ہزار مربع فٹ ہے جس میں دس کمرے، باورچی خانہ اور باتھ روم شامل ہیں۔ یہ زمین سرکاری ہے جو مدرسہ کو بطور عطیہ ملی ہے۔ ناخواندہ افراد کو قرآن پڑھایا جاتا ہے۔ ہفتہ میں ایک دن مولانا شیخ غلام اصغر نجفی مرحوم بعد نماز ظہر درس اخلاق دیتے تھے۔ روزانہ نماز ظہر کے بعد قرآن کی تعلیم دی جاتی ہے جس میں تیس سے زیادہ بچے پڑھتے ہیں۔ اس مدرسہ میں 30 سے زائد طلباء تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

مدرسہ کے انتظام کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کے ممبران میں مولانا محمد باقر نجفی، مولانا غلام رضا نقی، سید غلام حسین شاہ اور سید امیر حیدر شاہ ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا شیخ غلام اصغر نجفی مرحوم

مدرسہ مشارع العلوم حیدرآباد سے دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ بعد از آں نجف اشرف چلے گئے جہاں رسائل، مکاسب تک درس حاصل کیا۔ آپ حال ہی میں قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے ہیں۔ خداوند عالم بطفیل محمد وآل محمد علیہم السلام آپ کی مغفرت فرمائے۔

مولانا شیخ محمد باقر نجفی

آپ نے مشارع العلوم حیدرآباد سے سات سال اور نجف اشرف میں آٹھ سال تعلیم حاصل کی۔ آپ آج کل اس درس میں نہیں ہیں۔

مولانا غلام رضا قمی

آپ نے شرائع تک مدرسہ مشارع العلوم حیدرآباد میں درس حاصل کیا۔ بعدازاں حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران لے گئے جہاں رسائل ومکاسب تک تعلیم حاصل کی۔ آپ بھی اس مدرسہ سے جاچکے ہیں۔

مولانا مہدی علی دانش

آپ نے ابتدائی تعلیم بلتستان میں حاصل کی پھر مدرسہ حسنین کراچی میں شرح لمعہ تک زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ بعدازاں مدینۃ العلم صوبوڈیرو میں تدریس کرتے رہے۔ اب عرصہ سات سال سے مدرسہ ہذا میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ صاحب العصرؑ

نزد پولیس لائن، دادو شہر

فون: 0229-610790

سن تاسیس	1984ء
محرک المحرکین	مولانا شیخ محمد رضا نجفی
مؤسس	مولانا شیخ محمد رضا نجفی
مدیر	مولانا شیخ محمد رضا نجفی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلباء	23 طلبہ قم میں زیر تعلیم

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ مدرسہ کا کل رقبہ آٹھ ہزار مربع فٹ ہے۔ 14 کمرے، غسلخانہ، بیت الخلاء، اور باورچی خانہ تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسے کی لائبریری میں سات سو کتب موجود ہیں۔ پانی، بجلی، ٹیلی فون اور گیس موجود ہے۔

مدرسے کے پندرہ طلبہ نماز جمعہ کی اقامت کے لئے گردونواح میں جاتے ہیں۔ محرم اور رمضان میں بھی تبلیغی خدمات انجام دی جاتی ہیں۔ طلبہ کے لئے تجوید کے درس کا انتظام ہے۔ آقائی علی زمانی تجوید کا درس دیتے ہیں۔

مدرسہ ایک ٹرسٹ کے تحت چل رہا ہے جس کے ارکان یہ ہیں: مولانا شیخ محمد رضا نجفی پرنسپل، مولانا محمد باقر نجفی اور شبیر علی بھائی ہیں۔ مدرسہ کے لئے نئی زمین سات ایکڑ خرید لی گئی ہے اور اس پر مدرسہ کی نئی عمارت کی تعمیر شروع کر دی گئی ہے۔ اس وقت تک دس کرے مکمل ہو چکے ہیں۔ جونہی اس پر عمارت تعمیر ہوئی مدرسہ اس میں منتقل ہو جائے گا اور یہ عمارت طالبات کے مدرسے کے لئے مختص ہو جائے گی۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا شیخ محمد رضا نجفی

آپ دادو کے رہنے والے ہیں۔ حیدر آباد کے مدرسہ مشارع العلوم سے تحصیل علم کی تکمیل کی۔ بعدازاں میں نجف اشرف چلے گئے اور سطوح کو مکمل کیا۔ مدرسہ ہذا کو تاسیس کر کے اس میں بطور مدیر و مدرس خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا ھادی بخش چنا

آپ کچھ عرصہ سے مدرسہ ہذا میں تدریس کے فرائض سرانجا دے رہے ہیں۔

مرکز تحقیقات وتبلیغات اسلامی

واپڈا کالونی، جام شورو، ضلع دادو

فون: 0229-877620 , 0229-877104

سن تاسیس	1993ء
محرک امحرکین	
مؤسس	مولانا حیدر علی جوادی
مدیر	مولانا حیدر علی جوادی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	04
تعداد طلباء	80
تعداد فارغ التحصیل طلباء	تقریباً20

مدرسہ کا کل رقبہ چار ایکڑ ہے۔ ستر کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی، بجلی اور گیس کی سہولت موجود ہے۔ مدرسہ میں حفظ قرآن، قرات اور تجوید کا شعبہ موجود ہے۔ تین طلباء قرآن حفظ کر چکے ہیں۔ آٹھ ملازمین کام کر رہے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا حیدر علی جوادی

آپ جامعہ علویہ مشارع العلوم اور حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران کے فارغ التحصیل ہیں۔

مولانا روشن علی طاہری

آپ نے درس خارج تک تعلیم حاصل کی ہے۔

مولانا رضا محمد سعیدی

آپ نے درس خارج تک تعلیم حاصل کی ہے۔

مولانا گل محمد مظاہری

آپ نے درس خارج تک تعلیم حاصل کی ہے۔

مولانا نذیر حسین رحمانی

آپ نے درس خارج تک تعلیم حاصل کی ہے۔

ضلع سانگھڑ

مدرسة السجادیه

ڈاک خانہ مقصود و رند، تحصیل شہداد پور، ضلع سانگھڑ

فون: 02346-811117

سن تاسیس	سنگ بنیاد 16 دسمبر 1992ء۔ آغاز تدریس 24 دسمبر 1994ء
محرک / محرکین	مولانا حاکم علی، مولانا مدد علی سعیدی
مؤسس	علامہ عباس علی نجفی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا محمد رمضان زاہدی، مولانا عبدالجبار تسخیری، مولانا حاکم علی مری
موجود مدیر	مولانا مدد علی سعیدی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02، مولانا ساجد علی ساجدی، مولانا الٰہی بخش عرفانی
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلباء	11

مدرسہ ذاتی زمین پر تعمیر شدہ ہے جس کا کل رقبہ چار کنال ہے۔ یہ جگہ سرکاری تھی۔ سابقہ دور میں یہاں مسجد اور امام بارگاہ تھی۔ اب مدرسہ بھی اس مقام پر منتقل ہوگیا ہے۔ مدرسہ کی عمارت چار کمروں، باورچی خانہ، مسجد، بیت الخلاء اور غسلخانے پر مشتمل ہے۔ دیگر تعمیر جاری ہے۔ بجلی پانی موجود ہے۔ داخلے کے لئے پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔ طلبہ کو ماہانہ وظیفہ ملتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 30 اگست کو ہوتا ہے۔ طلبہ میں سے ملاتقی اچھے مقرر ہیں۔

مدرسے کی معاون شخصیات میں: جان محمد حقانی، ارشاد حسین رند، برکت علی جعفری، اختر حسین عابدی، مولانا سکندر علی لطفی، بینگار حسین حیدری اور غلام حسین کے علاوہ علاقہ کے دیگر مومنین شامل ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا مدد علی سعیدی بن محمد بخش رند

آپ 1964ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے دانشگاہ جعفریہ واگھر بجی میں ہدایہ صمدیہ تک تعلیم حاصل کی اور پھر یہاں پر تدریسی اور تبلیغی امور کی ذمہ داری سنبھالی۔ آپ علاقہ بھر کی دینی ضروریات کو پورا کرنے میں پیش پیش ہیں۔

مولانا ساجد علی ساجدی بن کالو خان

آپ 1973ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے دانشگاہ جعفریہ واگھریجی سے لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ آپ بھی تدریس کے علاوہ دیگر تبلیغی امور کو بطور احسن انجام دے رہے ہیں۔

مولانا الٰہی بخش بن اللہ ودایو

آپ 12 ستمبر 1976ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے مدرسہ ابوتراب ہالہ سندھ سے لمعہ تک تعلیم حاصل کی اور اس کے بعد ایک سال تک حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران میں بھی پڑھتے رہے۔ آپ بطور مدرس فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ امام زین العابدینؑ

اقبال روڈ، بلوچ محلہ، ٹنڈو آدم، ضلع سانگھڑ

سن تاسیس	22 مارچ 1997ء آغاز تدریس۔ 24 جولائی 1997ء
محرک المحرکین	مولانا محمد حسین مری
مؤسس	مولانا محمد حسین مری
مدیر	مولانا محمد حسین مری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	0
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ مدرسے کے تین بڑے کمرے ہیں۔ بجلی پانی اور گیس کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے شرط ہے کہ سندھی اور اردو لکھ پڑھ سکتا ہو۔ مدرسہ کی طرف طلبہ کو ماہانہ پچاس روپے وظیفہ دیا جاتا ہے۔ لائبریری میں تقریباً دوسو کتابیں ہیں۔ مدرسے کا سالانہ جلسہ 18 ذوالحجہ کو ہوتا ہے۔ مدرسے کے ساتھ تعاون کرنے والوں میں: سید منظور حسین شاہ بخاری، قیصر حسین چغتائی، رئیس امتیاز علی مری، محمد ابراہیم سومرو اور رئیس گلن خان مری کے نام قابل ذکر ہیں۔

نوٹ: کچھ مشکلات کی وجہ سے مدرسہ فی الحال بند ہے۔ البتہ بطور دینیات سنٹر کام کر رہا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد حسین مری بن اللہ بخش

آپ ضلع سانگھڑ کے رہنے والے ہیں۔ دس سال تک حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران میں تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں۔

مدرسہ باب العلم

کوٹ محمد علی خان، مضافات سنجھورو، ضلع سانگھڑ

فون: 02232-41099

سن تاسیس	13 رجب 1985ء کے لگ بھگ
محرک/محرکین	علامہ عباس علی نجفی مرحوم، محمد علی خان
مؤسس	علامہ عباس علی نجفی مرحوم
مدیر	مولانا ساجد علی بلوچ
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01
تعداد طلباء	11
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسے کی کوئی علیحدہ عمارت نہیں ہے البتہ محمد علی خان رند کے مہمان خانے کا کچھ حصہ طلاب کی رہائش گاہ و امام بارگاہ اور تدریس کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ درسی نصاب دانشگاہ جعفریہ واگھر یجی کے مطابق ہے۔ اس وقت تک درس نظامی کا آغاز نہیں ہوا البتہ قرآن، آسان قاعدہ اور دینیات طلاب کو پڑھائی جاتی ہے۔

مدرسہ مهدیہ و عزا خانہ زہراؑ

ٹنڈو آدم، ضلع سانگھڑ

04346-3620

یہ دینیات سنٹر ہے۔

ضلع سکھر

جامعہ امام علی رضاؑ

واہ برڑا کندھرا، تحصیل روہڑی، ضلع سکھر

سن تاسیس	11 نومبر 2001ء
محرک/محرکین	مقامی مومنین
مؤسس	مولانا زوار امام ڈنو
سابقہ مدیران	مولانا عاشق حسین، مولانا باقر حسین، مولانا ارشاد علی انقلابی
موجود مدیر	مولانا عاشق حسین
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	13
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں تین کمرے اور ایک ہال تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ طلبہ کو فن تحریر اور تدریس خطاب کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ لائبریری میں مختلف فنون پر ایک سو کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 23 ذیقعد کو ہوتا ہے۔ مولانا زوار امام ڈنو مدرسہ کے منتظم ہیں۔ سید جاوید حسین شاہ، ستاد اللہ ودھایو، میر صادق، صفدر برڑو، سید سجاد حسین شاہ اور دیگر مومنین کرام مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد دو ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا عاشق حسین

آپ دوبارہ مدرسہ ہذا میں تشریف لے آئے ہیں۔ آپ نے مدرسہ جوادیہ لکھی غلام شاہ اور دانشگاہ جعفریہ داگھر یجی سے شرح لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ آپ بنیادی طور پر اسی گوٹھ واہ برڑا کے مقامی ہیں۔

دانشگاہ حسینی مدرسہ رضویہ

صالح پٹ، تحصیل روہڑی، ضلع سکھر

فون: 071-660043

سن تاسیس	1985ء
محرک المحرکین	مرحوم غلام نجف، مخدوم سید خدا حافظ شاہ، سید نور حسین شاہ، سید کا کے شاہ
مؤسس	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا سید ارشاد حسین نقوی
موجود مدیر	مولانا ملک مومن حسین قمی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01، مولانا بشیر احمد توحیدی
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلباء	20

مدرسہ کا کل رقبہ پانچ ایکڑ ہے جو کہ مولانا سید عالم موسوی اور مولانا سید ارشاد حسین نقوی نے وقف کیا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں 3 کمرے اور مدرسین کے لئے دو رہائشی مکانات تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ پرائمری پاس طالب علم کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلباء کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ جامعۃ المنتظر کے زیر انتظام چلتا ہے۔ مدرسہ میں تدریس کا باقاعدہ آغاز 1987ء کو ہوا۔ علاقہ کے مخیر حضرات مدرسہ سے تعاون کرتے ہیں۔ مدرسہ کا ایک ملازم ہے۔

مدرسہ کے باہر سید نور حسین شاہ نے جامع مسجد تعمیر کروائی ہے جس کی امامت مدرسہ ہذا کے مدیر ہی کرتے ہیں۔ یہ مدرسہ جامعۃ المنتظر لاہور کے ذیلی مدارس میں سے ایک ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا ملک مومن حسین قمی

آپ کا تعارف جامعۃ الرضا روہڑی کے ضمن میں ذکر کیا گیا ہے۔

مولانا بشیر احمد چانڈیو توحیدی

آپ خیر پور ناتھن شاہ ضلع دادو میں مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد دو سال تک دار الحکمہ ببرلوء میں پڑھتے رہے۔ بعد ازاں جامعۃ الرضا روہڑی میں مزید دینی تعلیم کے حصول کے لئے داخل ہوئے۔ آپ یکم جنوری 2004ء سے مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ امام علی نقیؑ (المعروف) مرکز علوم اسلامیہ

نزد مہران ماڈل اسکول، پنو عاقل، ضلع سکھر

فون: 690437 -071

سن تاسیس	14 اپریل 1993ء
محرک المحرکین	مولانا راہب علی شیخ مرحوم، مولانا سید مختار علی رضوی
مؤسس	علامہ عباس علی نجفی مرحوم
مدیر	مولانا سید مختار علی رضوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02 مولانا طالب حسین مطہری، مولانا قاری سعید احمد
تعداد طلباء	29
تعداد فارغ التحصیل طلباء	15 کے لگ بھگ

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں سات کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ میں داخلہ کی شرط یہ ہے کہ طالب علم میٹرک پاس ہو۔ طلباء کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مولانا قاری سعید احمد طلاب کو تجوید کا درس پڑھاتے ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً پانچ سو کتب موجود ہیں جو کہ تفسیر، تاریخ اور تدریس وغیرہ پر مشتمل ہیں۔

مدرسہ سے فارغ التحصیل ہونے والے طلاب میں: احسان علی، پیر بخش، بشیر، روشن علی، فضل عباس، علی حسن شاہ، ضیغم شاہ، رجب علی، گدا حسین، غلام مصطفیٰ، حسن علی، سید فدا حسین شاہ اور شبیر احمد قابل ذکر ہیں۔

مدرسہ کے سالانہ جلسہ کی تاریخ معین نہیں ہے۔ مولانا محمد محسن مھدوی مدرسہ کے منتظم ہیں۔ رسول بخش حسینی، حاجی اصغر علی، عمران علی، امداد علی، سید ناصر عباس، عارف حسین، سید خادم اور دوسرے مومنین کرام مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد دو ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا سید مختار علی رضوی بن سید خدا بخش رضوی

آپ ڈادھ روہڑی ضلع سکھر سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم ایم اے عربی اور ایم اے سندھی ہے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم دانش گاہ جعفریہ داگھر بجی سے حاصل کی۔ پھر مزید دینی تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران بھی گئے۔ آپ مدرسہ ہذا میں تدریس کے فرائض بھی انجام دیتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ خطابت بھی فرماتے ہیں۔

مولانا طالب حسین بن واحد بخش

آپ 1969ء میں تحصیل اُباڑو ضلع گھوٹکی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے دینی تعلیم دانش گاہ جعفریہ سے حاصل کی۔ اور اس کے بعد چند سال تک حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران میں کسب فیض کرتے رہے۔ آپ تدریس کے علاوہ خطابت بھی فرماتے ہیں۔

مولانا قاری سعید احمد بن وزیر علی

آپ تحصیل کوٹ ڈیجی ضلع خیر پور میرس میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے دینی تعلیم کا آغاز مدرسہ میر پو ماتھیلو سے کیا۔ بعد ازاں دانشگاہ جعفریہ واگھر بجی میں پڑھتے رہے۔ آپ مدرسہ ہذا میں دیگر علوم کے ساتھ بچوں کو فن تجوید بھی سکھاتے ہیں۔ آپ خطابت بھی فرماتے ہیں۔

مدرسہ باقر العلوم

گھوٹکی رحموالی روڈ ضلع سکھر

سن تاسیس	1986ء کے لگ بھگ
محرک المحرکین	مولانا پہلوان علی
مؤسس	مولانا پہلوان علی
مدیر	مولانا پہلوان علی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02 پہلوان علی صاحب اور علی گل معاون مدرس
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسے کی ذاتی عمارت ہے جس کا کل رقبہ 55x72 ہے۔ دو کمرے اور ایک مسجد تعمیر شدہ ہیں۔ نیز باورچی خانہ اور غسلخانہ بھی موجود ہیں۔ کنویں کا پانی مہیا ہے۔ کتابخانہ مختصر ہے جو دفتر کے اندر ہی قائم ہے۔ غیر رہائشی طلباء زیر تعلیم ہیں جو صبح اور بعد از ظہر تین گھنٹے مدرسے میں دینی تعلیم کے لئے آتے ہیں۔

مولانا پہلوان علی اس مدرسہ کی مسجد میں نماز جمعہ بھی پڑھاتے ہیں۔ طلباء کو قرآن و دینیات، توضیح المسائل کی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہ مدرسہ بطور دینیات سنٹر کام کر رہا ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا پہلوان علی

آپ نے دینی تعلیم دار الحکمہ ببرلوء سے حاصل کی۔ آپ پہلے سنی العقیدہ تھے۔ سنی مدارس میں صرف اور نحو پڑھا۔ بعد مدرسہ ببرلو میں فقہ پڑھی۔ اس کے بعد ازاں گھوٹکی آئے اور مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ مولانا موصوف پر شرپسندوں کی جانب سے دو بار حملہ ہوا۔ آپ کے فرزند مولانا معشوق علی دانشگاہ امام خمینی میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

مدرسہ جامعۃ الرضاؑ

کوٹ میر یعقوب علی شاہ، روہڑی ضلع سکھر

فون: 071-650579

سن تاسیس	11 دسمبر 1984ء بمطابق 17 ربیع الاول 1405
محرک المحرکین	اقبال حسین جعفری، سید غلام نجف، سید خادم علی کوثائی، سیٹھ اشرف حسین
مؤسس	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا ظفر عباس شہانی
موجودہ مدیر	مولانا ملک مومن حسین قمی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا ولی محمد چانڈیو، مولانا غلام مصطفیٰ، مولانا مداح حسین
تعداد طلباء	40
تعداد فارغ التحصیل طلباء	25

مدرسہ کا کل رقبہ چار ایکڑ ہے۔ جو کہ سید خادم علی شاہ نے وقف کیا ہے۔ مدرسہ کے ایک طرف نیشنل ہائی وے (لاہور۔کراچی) جبکہ دوسری طرف روہڑی ریلوے اسٹیشن واقع ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں طلاب کے لئے چودہ کمرے دو کلاس روم ایک لائبریری، دو ہال، باورچی خانہ، ایک کمرہ چوکیدار کے لئے، ایک مسجد 45x90، تین غسلخانے اور چھ بیت الخلاء تعمیر شدہ ہیں۔ ان کے علاوہ مدرسین کے بھی دو رہائشی مکانات تعمیر شدہ ہیں نیز پانچ مزید کمرے زیر تعمیر ہیں۔ مدرسہ کا پانی ٹیوب ویل کے ذریعے آتا ہے۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی اور عمائدین نے رکھا۔

مدرسہ میں داخل ہونے کی شرط یہ ہے کہ طالب علم مڈل پاس ہو نیز اخلاقی تصدیق نامہ بھی ہمراہ ہو۔ مدرسہ میں کتاب عوامل سے لے کر لمعہ واصول تک کلاسیں موجود ہیں۔ طلباء کے دروس، مطالعہ، مباحثہ، اخلاقیات اور نماز باجماعت کی ادائیگی پر بھرپور توجہ دی جاتی ہے۔

گورنمنٹ کی منظور شدہ سند سلطان الافاضل (مساوی ایم اے) کا سالانہ امتحان بھی اس مدرسہ میں ہوتا ہے۔ عنقریب کمپیوٹر کی کلاسوں کا آغاز کردیا جائے گا۔

طلباء کو خطابت، تدریس اور تحریر کی تربیت دی جاتی ہے۔ مدرسہ میں ہر شب جمعہ تقاریر کا پروگرام ہوتا ہے۔ مولانا قاری مظاہر الحسن شعبہ تجوید کے مسؤل ہیں۔ لائبریری میں مختلف علوم اور فنون پر مشتمل ایک ہزار کتب موجود ہیں۔ اس مدرسہ کے فارغ التحصیل طلباء کرام مختلف جگہوں پر امامت، خطابت اور تدریس میں مشغول ہیں۔ مدرسہ کے دس کے قریب طلباء کرام مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے قم المقدسہ جاچکے ہیں۔ جن میں مولوی مہدی رضا، مولوی محسن علی مشوانی، مولوی عنایت علی، مولوی ظہور عباس عباسی، مولوی اختر حسین محمدی، مولوی سجاد حسین گھلو، مولوی ملک زوار حسین گھلو قابل ذکر ہیں۔

مدرسہ جامعۃ الرضا ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ اس کے علاوہ مقامی مومنین کرام بھی مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ سترہ ربیع الاول کو مدرسہ کا سالانہ جلسہ ہوتا ہے۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد تین ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا ملک مومن حسین قمی

آپ 1964ء کو بستی گھلواں علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ مولانا موصوف گھلو فیملی سے تعلق رکھتے ہیں۔ مولانا حافظ سید محمد حسنین نقوی مرحوم کے تشویق دلانے پر آپ کے والد محترم نے آپ کو 15 مارچ 1980ء کو مدرسہ دارالھدیٰ محمدیہ علی پور میں داخل کروادیا۔ یہاں آپ نے استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم سے چار سال کے مختصر عرصہ میں لمعہ واصول کا امتحان پاس کیا۔ اس عرصہ کے دوران آپ نے عصری تعلیم بھی جاری رکھی جس کے نتیجے میں ایف اے اور بی اے کے امتحان پاس کئے۔ 1984ء میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ یہاں دو سال تک لمعہ واصول کو دھرایا۔ ساتھ ہی آیۃ اللہ مصطفیٰ اعتمادی سے کتاب رسائل شروع کردی۔ درس مکاسب آیۃ اللہ پایانی اور آیۃ اللہ فخر وحیداتی سے اور کفایۃ الاصول جلدین آیۃ اللہ مصطفیٰ اعتمادی سے پڑھیں آیۃ اللہ آقائی فاضل موحدی، آیۃ اللہ سید ناصر مکارم شیرازی اور آیۃ اللہ وحید خراسانی کے دروس خارج میں بھی شرکت کی۔ فروری 1994ء میں وطن واپس آکر علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے حکم پر جامعۃ الرضا روہڑی میں بطور مدیر مدرسہ خدمات سرانجام دینے لگے۔ تا حال اسی مدرسہ میں تدریس فرما رہے ہیں۔

مولانا ولی محمد چانڈیو بن محمد علی چانڈیو مرحوم

آپ 2 نومبر 1972ء کو گوٹھ نورنگ چانڈیو میہڑ ضلع دادو میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم خیر پور ناتھن شاہ میں مولانا محمد قاسم گاڈھی مرحوم سے حاصل کی۔ کچھ عرصہ سلطان المدارس خیر پور میرس میں پڑھتے رہے۔ اس کے بعد مدرسہ صاحب العصر دادو میں مولانا رضا نجفی کے ہاں لمعہ واصول مکمل کیا۔ آپ 1992ء سے مدرسہ ہذا میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا مداح حسین بن محمد حسین

آپ 1981ء کو بستی جندیوالہ علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی عصری تعلیم گھلواں شہر کے اسکول میں حاصل کرنے کے بعد دینی تعلیم کے لئے 1994ء میں جامعۃ الرضا روہڑی میں داخل ہو گئے۔ آپ لمعتین تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد 2003ء سے اسی مدرسہ میں تدریس میں مصروف ہیں۔

مولانا غلام مصطفی بن اللہ دتہ

آپ 1981ء میں گوٹھ نورنگ چانڈیو میھڑ ضلع دادو میں پیدا ہوئے۔ 1994ء میں میٹرک کرنے کے بعد جامعۃ الرضا روہڑی میں داخل ہوگئے اور مدرسہ ہذا سے لمعتین مکمل کر کے 2003ء سے تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں

مدرسہ ولی العصرؑ

درگاہ محمد شاہ، نیم کی چاڑی، سکھر

فون: 071-27174

سن تاسیس	3 فروری 1998ء
محرک المحرکین	تصدق حسین بھٹی، سید طاہر حسین موسوی، سید گلزار حسین موسوی، مولانا علی بخش سجادی (بھنبھرو)
مؤسس	مولانا علی بخش سجادی (بھنبھرو)
مدیر	مولانا علی بخش سجادی (بھنبھرو)
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01، مولانا خدا بخش جتوئی
تعداد طلباء	19
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت ذاتی نہیں ہے بلکہ پرانا سکھر کے موسوی سادات نے مدرسہ کے استعمال کے لئے دے رکھی ہے۔ جس میں تین کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ نی وبجلی کا انتظام ہے۔ مدرسہ میں داخل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم کم از کم مڈل پاس ہو۔ مولانا خدا بخش جتوئی بچوں کو تجوید القرآن کا درس دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ حفظ قرآن کا شعبہ بھی موجود ہے جس میں دو طالب علم حافظ قرآن ہیں۔ طلاب کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً تین سو کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کے تین طالب علم مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے قم المقدسہ ایران جا چکے ہیں۔ مدرسہ کے معاونین میں سید طاہر حسین شاہ، سید گلزار حسین شاہ، اور علاقے کے دیگر مومنین کرام مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ مولانا ناظم حسین آزاد، مولانا غلام قادر میثم، مولانا سید اقبال حسین زیدی،

اور مولانا نثار علی بطور مدرس خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ کا سالانہ جلسہ 5 سے 11 رمضان المبارک کے درمیان ہوتا ہے۔مدرسہ کے ملازمین کی تعداد پانچ ہے

<u>تعارف مدیر و مدرسین :</u>

مولانا علی بخش سجادی(بھنبھرو)

آپ 1965ء میں گوٹھ نبی بخش بھنبھرو تحصیل صالحہ پٹ ضلع سکھر میں پیدا ہوئے۔آپ نے مڈل کرنے کے بعد دانشگاہ جعفریہ واگھر یجی میں چھ سال تک جبکہ حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران میں آٹھ سال تک بزرگ اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ایران سے وطن واپس آنے کے بعد مدرسہ جوادیہ لکھی غلام شاہ اور مدرسہ دارالحکمۃ ببرلوء میں بھی تدریس فرماتے رہے۔آج کل مدرسہ ہذا میں بطور مدیر مدرسہ دینی خدمات سرانجام دیرہے ہیں اوراس کے ساتھ سکھر کی جامع مسجد حیدری میں امام جمعہ وجماعت کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔

مولانا خدابخش جتوئی بن بلاول دین

آپ گوٹھ ابراہیم شاہ تحصیل خان پور ضلع شکارپور میں پیدا ہوئے۔آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔میٹرک کرنے کے بعد دانشگاہ جعفریہ واگھر یجی میں داخل ہوگئے۔یہاں پر کچھ عرصہ تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسہ جعفریہ کراچی سے مزید دینی تعلیم حاصل کی۔آج کل مدرسہ ہذا میں تدریسی امورانجام دے رہے ہیں۔

ضلع شکارپور

دانش گاہ مھدیہ

پیر چنڈ رام، ڈاک خانہ ڈرکھن تحصیل گڑھی یٰسین ضلع شکارپور

سن تاسیس	17 جون 1992ء
محرک المحرکین	مولانا مراد علی حیدری
مؤسس	مولانا مراد علی حیدری
سابقہ مدیر	مولانا محمد ابراہیم الحکمتی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	ایک
تعداد طلباء	14
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسے کی دو ایکڑ زمین ہے جس میں دو کمرے تعمیر ہیں۔ بجلی پانی کی فراہمی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے میٹرک یا سندھی اُردو لکھنے پڑھنے کی صلاحیت ہونا ضروری ہے۔

یہ مدرسہ چند سال سے بند ہے۔ البتہ دینیات سنٹر کے حوالے سے مقامی مولانا مشتاق حسین کام کر رہے ہیں۔

مدرسہ امام مہدیؑ

عیدگاہ فقہ جعفریہ لکھی گیٹ، حاجی لطیف شاہ روڈ، تحصیل وضلع شکارپور

فون: 0761-514724

سن تاسیس	جولائی 1999ء
محرک/محرکین	مومنین شکارپور
مؤسس	مولانا سید ھمت علی شاہ
سابقہ مدیر	مولانا سید ھمت علی شاہ
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01، مولانا حاکم علی چانڈیو، مولانا الفت حسین زاہدی
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ اس کا کل رقبہ ایک ایکڑ ہے جو مولانا سید ھمت علی شاہ اور سید اشفاق شاہ کی طرف سے وقف شدہ ہے۔ اس میں پانچ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس اور با اخلاق طالب علم کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں طلباء کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی تربیت دی جاتی ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تفسیر تاریخ، تدریس اور خطابت وغیرہ پر تقریباً دو سو کتب موجود ہیں۔ تجوید القرآن کے مسؤل مولانا الفت حسین زاہدی ہیں۔ تعلیم بالغاں کے لیے ڈیڑھ گھنٹہ وقف ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 25 صفر المظفر کو ہوتا ہے۔ غلام حسین عباسی و دیگر مومنین کرام مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد تین ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید ھمت علی شاہ بن سید اختر علی شاہ

آپ 8 جون 1977ء کو شکارپور میں پیدا ہوئے۔ یہیں سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ 1994ء میں آپ نے دینی تعلیم کا آغاز مدرسہ جعفریہ کراچی سے کیا۔ یہاں آپ نے شرح لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ 1999ء میں سلطان الافاضل کا امتحان دیا۔ اسی سال آپ نے مومنین شکارپور کے تعاون سے مدرسہ ہذا کا سنگ بنیاد رکھا اور بطور مدیر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا الفت حسین زاہدی بن محمد علی خان

آپ گلگت کے نزدیک ایک گاؤں برصادق آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ نے دینی تعلیم مدرسہ جعفریہ کراچی سے 1998ء میں کی۔ آج کل مدرسہ ہذا میں تدریس کر رہے ہیں۔

مولانا حاکم علی چانڈیو بن پیدل فقیر

آپ خیرپور میرس کے ایک گاؤں فتح علی چانڈیو میں پیدا ہوئے۔آپ نے دینی تعلیم کا آغاز 1997ء میں مرکز تحقیقات و تبلیغات اسلامی جامشورو ضلع دادو سے کیا۔اس کے بعد مدرسہ جوادیہ لکھی غلام شاہ میں پڑھتے رہے۔آج کل مدرسہ ہذا میں تدریس فرما رہے ہیں۔

مدرسہ جوادیہ

پوسٹ آفس لکھی غلام شاہ، ضلع شکارپور

فون: 0761-573266

سن تاسیس	3 نومبر 1991ء
محرک المحرکین	علامہ عباس علی نجفی مرحوم، مولانا شیخ محمد محسن مہدوی، محمد ابراہیم سومرو، سکندر علی مذھر، صدا حسین، وجاہت علی
مؤسس	مولانا راھب علی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا راھب علی مرحوم، مولانا اللہ بخش، مولانا دیدار حسین، مولانا سید ارشاد حسین نقوی
موجود مدیر	مولانا عبدالمجید بہشتی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02، مولانا محمد باقر، مولانا رمضان علی رضوانی
تعداد طلباء	45
تعداد فارغ التحصیل طلباء	15

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔جس میں دس کمرے تعمیر شدہ ہیں۔پانی اور بجلی کا معقول انتظام ہے۔مڈل پاس طالب علم کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔طلباء کرام کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی تربیت دی جاتی ہے۔مولانا قاری عبدالمجید بچوں کو تجوید کا درس پڑھاتے ہیں۔مدرسہ کی لائبریری میں تفسیر تاریخ اور تدریس حدیث وغیرہ پر مشتمل ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔مولوی حاکم علی، مولوی وسیم عباس، مولوی سید احمد علی، مولوی نیاز علی، مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے قم المقدس تشریف لے گئے ہیں۔مدرسہ کا سالانہ جلسہ فروری میں ہوتا ہے۔ڈاکٹر محمد ابراہیم جتوئی، سید حامد علی موسوی سکھر، سید چاکر علی، ڈاکٹر غلام اصغر، غلام حیدر لغاری، شاہد ڈنوھر، گلاب علی ہرڑو اور دیگر مومنین کرام مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔مولانا محمد محسن مہدی مدرسہ کے منتظم ہیں۔مدرسہ کے ملازمین کی تعداد تین ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا عبدالمجید بہشتی بن کریم بخش سروھی

آپ چھوٹی پٹی ضلع سکھر میں پیدا ہوئے۔پاکستان میں دینی تعلیم دانش گاہ جعفریہ داگھر یجی میں حاصل کی۔یہاں آپ چھ سال

زیر تعلیم رہے۔ جبکہ تقریباً آٹھ سال قم المقدسہ میں بھی پڑھتے رہے۔ آپ خطابت بھی کرتے ہیں۔

مولانا محمد باقر بن محمد پناہ

آپ سکھر میں پیدا ہوئے۔ آپ نے مرکز تبلیغات وتحقیقات جامشورو سے دینی تعلیم مکمل کی۔ آپ خطابت بھی کرتے ہیں۔ آج کل مدرسہ ہذا میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا نیاز علی حسین بن لیاقت علی

آپ ضلع شکارپور میں پیدا ہوئے آپ نے مدرسہ ہذا سے تعلیم مکمل کی۔ آپ خطابت بھی فرماتے ہیں۔

مولانا رمضان علی رضوانی بن رحمت بیگ

آپ گلگت میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم مدرسہ حسنین کراچی میں حاصل کی۔ آج کل مزید دینی تعلیم کے حصول کے لئے قم المقدسہ ایران زیر تعلیم ہیں۔ اب عارضی طور پر ایک سال کے لئے مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ حضرت حمزہؑ

لکھی گیٹ، کربلا، شکارپور

فی الحال یہاں دینیات سنٹر کام کر رہا ہے۔

ضلع کراچی

جامعة الاطہارؑ

11/639، جعفر طیار سوسائٹی، کراچی

فون: 021-402331

سن تاسیس	1990ء
محرک المحرکین	مولانا سید محمد علی حسینی، مولانا شیخ عبداللہ، مولانا شیخ سلمان حامدی مرحوم
مؤسس	مولانا سید محمد علی حسینی
سابقہ مدیر	مولانا سید محمد علی حسینی
موجودمدیر	مولانا شیخ سلمان حامدی مرحوم
تعداداساتذہ علاوہ مدیر	02، مولانا شیخ نیاز، مولانا شیخ عبداللہ
تعدادطلباء	27
تعدادفارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جو گیارہ بڑے کمروں پر مشتمل ہے۔ مدرسے میں پانی اور بجلی کی فراہمی کا مناسب انتظام ہے۔ شرائط داخلہ یہ ہے کہ امیدوار میٹرک پاس ہو۔ مدرسہ میں لائبریری موجود ہے۔ طلبہ کو خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ تجوید قرآن پڑھانے کا انتظام بھی ہے۔ درس اخلاق باقاعدگی سے ہوتا ہے۔ 15 شعبان مدرسے کی طرف سالانہ جلسہ ہوتا ہے۔

جامعۃ الحسنینؑ

576 بلاک A-5، شارع یعقوب گلشن اقبال، کراچی نمبر 47

فون: 021-4816623

سن تاسیس	2 جون 1979ء
محرک / محرکین	حجۃ الاسلام شیخ غلام حسین مہدی آبادی
مؤسس	مولانا شیخ حسن علی مہدی آبادی
سابقہ مدیران	مولانا شیخ محمد حسین مخلصی، مولانا شیخ سلمان حامدی، مولانا شیخ علی رضا، مولانا شیخ ایوب
موجود مدیر	مولانا شیخ ہدایت علی نجفی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02، مولانا محمد ایوب صابری، مولانا محمد حسین آرزو
تعداد طلباء	40
تعداد فارغ التحصیل طلباء	28

مدرسہ کی عمارت ٹرسٹ کی ذاتی ہے۔ یہ عمارت نو کمروں پر مشتمل ہے۔ مدرسہ میں پانی و بجلی کی فراہمی کا عمدہ نظام ہے۔ داخلہ کے لئے ایف اے پاس ہونا یا جامعہ المقدمات تک پڑھا ہونا چاہیے۔ تمام طلبہ کو کچھ نہ کچھ ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے طلبہ کو قم بھیجا جاتا ہے۔ اب تک قم جانے والوں کے نام یہ ہیں: مولانا بخش سندھی، محمد حسن کراچی، فدا حسین غواڑی، مولانا سید عباس موسوی مہدی آبادی، مولانا سید احمد کھرمنگی، مولانا محمد عباس نگری، مولانا محمد عیسیٰ نگری، مولانا محمد یوسف استوری، مولانا غلام حیدر شگری وغیرہ۔

مدرسہ ہذا سے تعلیم میں پڑھنے والے طلباء میں سے جید عالم بننے والوں میں: مولانا سید اسد عباس موسوی، مولانا محمد حسن شی، مولانا محمد عیسیٰ سمائری، مولانا محمد حسن حیدری، مولانا غلام علی سرینگی اور مولانا محمد خالق داد شامل ہیں۔

مدرسہ میں کتب خانہ ہے موجود ہے۔ طلبہ کو خطابت، تدریس اور تحریر کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ قاری حفظ الرحمٰن ہاشمی کی نگرانی میں تجوید کا شعبہ کام کر رہا ہے۔ یہ مدرسہ محمدیہ ٹرسٹ پاکستان مہدی آباد کے زیر اہتمام چل رہا ہے۔ ٹرسٹ کے روح رواں مولانا شیخ غلام حسین ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 3 شعبان کو منعقد ہوتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ ہدایت علی نجفی

آپ 1945ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم نگر میں اپنے تایا سے حاصل کی۔ اس کے بعد نجف اشرف چلے گئے۔ وہاں 18 سال تک تعلیم حاصل کرتے رہے۔ درس خارج مکمل کر کے واپس آئے۔

مولانا محمد ایوب صابری

آپ حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران کے فارغ التحصیل ہیں اور آج کل مدرسہ ہذا میں تدریس فرما رہے ہیں۔

مولانا محمد حسین آرزو

آپ بھی حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران کے فارغ التحصیل ہیں اور آج کل مدرسہ ہذا میں تدریس فرما رہے ہیں۔

جامعۃ السبطین ؑ

S.T2 بلاک گلشن اقبال کراچی

فون: 021-4988818

سن تاسیس	1986ء لگ بھگ
محرک المحرکین	تنظیم المومنین عزیز آباد کراچی
مؤسس	مولانا شیخ محمد حسین نجفی
مدیر	مولانا شیخ محمد حسین نجفی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	03، مولانا محمد حسن نجفی، مولانا محمد امین نجفی، مولانا سجاد حسین نجفی
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسے کی اپنی عمارت ہے۔ اس کا کل رقبہ معہ مسجد تقریباً ایک ایکڑ ہے۔ عمارت میں دس کمرے، غسلخانے اور باورچی خانہ تعمیر شدہ ہیں۔ ایک بڑا تہہ خانہ بھی ہے۔ مدرسہ میں لائبریری بھی موجود ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا شیخ محمد حسین نجفی

آپ شرائع اور منطق پڑھاتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ مسجد تنظیم المومنین عزیز آباد کی امامت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا محمد حسن نجفی

آپ توضیح المسائل، شرح تصریف اور صرف میر پڑھاتے ہیں۔ آپ نے نجف اشرف میں لمعہ تک پڑھ کر وطن واپس آ گئے۔ آپ مدرسہ کی مسجد کے امام جماعت بھی ہیں۔

جامعۃ السبطینؑ

بی اے سینالائن، نزد عزاخانہ سکینہؑ، کراچی

فون: 0333-2181216

سن تاسیس	1948ء
محرک/محرکین	مولانا محمد علی خطیب مرحوم
مؤسس	مولانا محمد علی خطیب مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا محمد علی خطیب مرحوم
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	3 مولانا اکبر علی غاسینگی، مولانا محمد حسین شگری، مولانا محمد حسین خوشبیانی
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	91

مدرسہ کی عمارت درحقیقت علاقہ کی تنگ گلیوں میں سے ایک گلی کے اندر رہائشی مکانوں کے درمیان واقع ہے۔ایک بڑے کمرے میں صبح آٹھ بجے سے دس بجے تک اور عصر کو 6 سے 8 بجے تک قرآن اور دینیات کی کلاس ہوتی ہے۔صبح کے وقت 80 بچے اور عصر کے وقت 60 بچے پڑھتے ہیں۔اس کلاس کو صبح کے وقت مولانا محمد حسین خوشبیانی پڑھاتے ہیں اور شام کی کلاس کو طالب علم مدرسہ محمد حسین پڑھاتے ہیں۔تین دکانیں مدرسے کے لئے وقف ہیں۔ان کا کرایہ مدرسہ کی ضروریات میں خرچ ہوتا ہے۔

اس مدرسہ کی دو برانچیں ہیں ایک گلشن اقبال میں جس کے مدیر مولانا محمد حسن نجفی ہیں۔جامعۃ السبطین قدیمی رجسٹرڈ ہے جس کا رجسٹریشن نمبر 1008 ہے۔مدرسہ میں ایک چوکیدار، ایک باورچی اور ایک خاکروب ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا محمد علی خطیب

مولانا موصوف نجف اشرف کے فارغ التحصیل ہیں۔

جامعة العلوم الاسلامیه

B-10-11/639، جعفر طیار سوسائٹی ملیر، کراچی نمبر 23

فون: 021-4518593

سن تاسیس اگست 1995ء

افتتاح 31 مارچ 1996ء مطابق 11 ذی العقدہ

محرک المحرکین علماء کرام کی ایک جماعت جن میں سرفہرست علامہ الحاج شیخ محمد حسن صلاح الدین تھے

مؤسس علامہ الحاج شیخ محمد حسن صلاح الدین

مدیر مولانا شیخ محمد عباس الحیدری

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر 06، مولانا شیخ محمد علی صابری، مولانا شیخ اصغر علی جوادی، مولانا شیخ غلام علی جعفری، مولانا شیخ محمد عبداللہ انصاری، مولانا شیخ غلام عباس موحدی، مولانا شیخ محمد یعقوب قمی

تعداد طلباء 70

تعداد فارغ التحصیل طلباء 10

جامعہ ہذا کی ایک عظیم الشان ذاتی عمارت ہے۔ اس میں اٹھارے کمرے طلاب کرام کی رہائش کے لئے، ایک کمرہ مدیر کا دفتر اور ایک اسٹور ہے۔ پانچ کمرے بطور مدرس (کلاس روم) استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ دو کمرے باورچی خانہ و اسٹور بھی تعمیر شدہ ہیں۔ طلاب کرام کے کھانے کے ایک بڑے ہال ہے۔ جامعہ کی عمارت میں سولہ باتھ روم اور 9 غسلخانے ہیں۔ سردیوں میں پانی گرم کرنے کا بندوبست بھی ہے۔ جامعہ کی عمارت کے سنٹر میں ایک صحن ہے جس میں چاروں طرف خوبصورت پودے لگے ہوئے ہیں اور ان کے ساتھ طلاب کرام کے آرام کے لئے سیمنٹ کرسیاں لگی ہوئی ہیں۔ جس نے جامعہ کی خوبصورتی میں اضافہ کیا ہے۔ صحن گیلری اور کمروں کی صفائی کے لئے خادم مخصوص ہے۔

جامعہ میں داخلہ کے لئے میٹرک B گریڈ میں پاس اور مقامی مستند عالم دین سے اخلاقی سرٹیفکیٹ ہو وغیرہ۔ جامعہ ہذا میں 70 طلاب کی گنجائش ہے۔ اس وقت صرف ونحو سے لے کر شرح لمعہ تک کی کلاسیں ہیں۔ شرح لمعہ کی تین کلاسیں، سیوطی و منطق کی دو کلاسیں ہدایہ وصمدیہ کی ایک کلاس اور صرف وعوامل کی ایک کلاس ہے۔ اس جامعہ کی خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ یہاں تفسیر قرآن، نہج البلاغہ اور شرح لمعہ کی کلاسوں کے لئے تدریس ہوتی ہیں۔ سیوطی اول اور دوم کی کلاسوں کو عقائد امامیہ اور سیرت ائمہ علیہم السلام کی تدریس ہوتی ہیں۔ سیوطی سے نچلے کلاسوں کے لئے اردو عقائد اور تجوید کی کلاسیں ہوتی ہیں۔

جامعہ کی لائبریری کے دو بڑے ہال ہیں۔ایک ہال مطالعہ خانہ ہے جس میں میز اور کرسیاں لگی ہوئی ہیں اور ایک ہال کتاب خانہ ہے جس میں عربی، فارسی، انگریزی، اور اردو میں کافی مقدار میں کتابیں موجود ہیں۔لائبریری کا دفتر بھی ہے۔لائبریری میں بعد از نماز ظہرین اور نماز مغربین طلاب کرام مطالعہ کرتے ہیں۔لائبریری میں باہر سے آنے والوں کے لئے بھی مطالعہ کی سہولت موجود ہے۔

جامعہ ہذا کی ایک بڑی مسجد ہے جس میں نماز پنجگانہ باقاعدگی سے جماعت کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔اس مسجد میں طلاب کرام کے علاوہ محلہ کے مومنین بھی نماز کے لئے آتے ہیں۔نماز جماعت کے بعد شام کو ہمیشہ درس اخلاق اور احکام شرعی بیان ہوتے ہیں۔شب جمعہ بعد از نماز مغربین دعائے کمیل کا پروگرام سارا سال منعقد ہوتا ہے۔ماہ مبارک رمضان میں مسجد ہذا میں جامعہ کی طرف سے افطاری کا بندوبست ہے۔

جامعہ ہذا میں رسمی داخلہ کے بعد ماہانہ سو روپیہ ہر طالب علم کو شہریہ دیا جاتا ہے۔جو خود جامعہ کی طرف سے ہے اور شہریہ آیات عظام کے علاوہ ہے۔جامعہ میں نظم وضبط پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

جامعہ ہذا ''مرکز اسلامی ٹرسٹ'' کے زیر اہتمام کام کرتا ہے۔

جامعة النجف

F-2 رضویہ سوسائٹی کراچی نمبر 18

فون: 021-627023

سن تاسیس	1993ء
محرک/محرکین	مولانا سید رضی جعفر نقوی
مؤسس	مولانا سید رضی جعفر نقوی
موجود مدیر	مولانا سید رضی جعفر نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	05
تعداد طلباء	35
تعداد فارغ التحصیل طلباء	15

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔اس کا رقبہ ایک ایکڑ ہے۔آٹھ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔بجلی پانی کا مناسب انتظام موجود ہے۔مدرسہ میں داخلہ کے لئے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔طلباء کو مروجہ نصاب کے علاوہ فن خطابت اور تفسیر بھی پڑھائی جاتی ہے۔طلباء کو ماہانہ وظیفہ بھی دیا

جاتا ہے۔ مدرسہ میں لائبریری موجود ہے۔ مدرسہ سے تعلیم حاصل کر کے جید عالم بننے والوں میں: مولانا کریم بخش مدرس مدینۃ العلم، مولانا رحمت علی خطیب جامع مسجد اور مولانا امداد علی مسؤل مدرسہ دم لوٹی شامل ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید رضی جعفر نقوی بن علامہ سید علی حیدر نقوی مرحوم

آپ 22 اکتوبر 1947ء کو صوبہ بہار کے ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد علامہ سید علی حیدر نقوی مرحوم مشاہیر شیعہ علمائے میں سے تھے۔ آپ ایک سو سے زائد گرانقدر کتب کے مصنف بھی تھے۔ آپ کے خاندان کی اشاعت مذہب شیعہ کے لئے بے حد وحساب خدمات ہیں۔ آپ نے اپنے والد ماجد کی زیر نگرانی قرآن پاک اور دینیات کی تعلیم حاصل کی۔ گورنمنٹ اسکول سے مڈل کا امتحان پاس کیا۔ بارہ سال کی عمر میں سلطان المدارس لکھنو میں داخل ہو گئے جہاں سے 1962ء میں سند الافاضل کا امتحان پاس کیا۔ اسی دوران آپ نے الہ آباد بورڈ سے مولوی اور عالم کا امتحان پاس کیا۔ پھر علی گڑھ یونیورسٹی سے ادیب کی سند حاصل کی۔

1965ء میں آپ پاکستان تشریف لے آئے۔ یہاں پر آ کر مدرسۃ الواعظین میں داخل ہو کر ممتاز الواعظین کی سند حاصل کی اور ساتھ ہی کراچی بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا اور کراچی یونیورسٹی سے گریجویشن کیا۔ بعد ازاں آپ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں آیۃ اللہ اعتمادی سے رسائل ومکاسب پڑھنے کے بعد حوزہ علمیہ نجف اشرف تشریف لے گئے۔ یہاں آپ 1968ء سے 1975ء تک کسب فیض کرتے رہے۔ نجف اشرف میں آپ کے اساتذہ میں: آیۃ اللہ العظمیٰ سید محسن الحکیم طباطبائی مرحوم، آیۃ اللہ العظمیٰ سید ابوالقاسم الخوئی مرحوم، آیۃ اللہ العظمیٰ سید روح اللہ الخمینی مرحوم، آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد باقر الصدر مرحوم اور آیۃ اللہ العظمیٰ سید عبدالاعلیٰ سبزواری مرحوم قابل ذکر ہیں ہیں۔

وطن واپس آ کر جامعہ امامیہ میں صدر مدرس مقرر ہوئے۔ بعد میں جامعہ ہذا کی تاسیس کی۔ تقریر اور تدریس میں بے پناہ مقام حاصل کرنے کے علاوہ تصنیف وتالیف میں بھی آپ نے گرانقدر خدمات انجام دی ہیں۔ عقائد الشیعہ، تلاش حق، اللہ اور عقل، راہنمائے حج، مسئلہ شفاعت، زاد سفر اور بہت سی دیگر کتب آپ کے زور قلم کا نتیجہ ہیں۔ آپ کی سرکردگی میں پاکستان میں شیعہ دینیات سنٹرز کے قیام کا عظیم منصوبہ شروع کیا گیا جس کے تحت پاکستان کے طول وعرض میں سینکڑوں دینیات سنٹرز ملت کے نونہالوں کو قرآن و دینیات کی تعلیم سے آراستہ کر رہے ہیں۔

مولانا سید نادر عباس زیدی بن مولانا سید ناصر عباس زیدی

آپ خیر پور میرس صوبہ سندھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد (ممتاز الافاضل مدرسہ ناظمیہ لکھنو) بمقام پریالو ضلع خیر پور میرس میں فارسی اور دینیات کے استاد تھے۔ بعد ازاں آپ کے والد محترم نے مدرسہ مشارع العلوم حیدر آباد آ کر تدریس کا آغاز کیا۔ آپ اس دوران مشارع العلوم کے علماء کے زیر تربیت درس وتدریس سے استفادہ کرتے رہے۔ آپ کی عصری تعلیم ایم اے ہے۔ 1980ء میں

باقاعدہ طور پر مدرسہ مشارع العلوم حیدر آباد میں داخل ہو گئے اور تین سال تک مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ یہاں آپ کے اساتذہ میں مولانا سید محمد عباس نجفی، مولانا حیدر علی جوادی اور مولانا لئیق انصاری نجفی قابل ذکر ہیں۔ بعدازاں کچھ عرصہ مسجد وامام بارگاہ آل عبا کراچی کے خطیب رہے اور 1984ء میں مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر دس سال تک درس خارج تک مختلف اساتذہ کرام سے کسب علم کیا۔ قم المقدسہ میں آپ کے اساتذہ میں آقائے مدرس افغانی، آیۃ اللہ اعتمادی، آیۃ اللہ محمدی خراسانی، آیۃ اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی اور آیۃ اللہ صانعی و دیگر بزرگ اساتذہ شامل ہیں۔

1995ء میں علامہ سید رضی جعفر کی خواہش پر مدرسہ ہذا میں بطور مدرس تشریف لائے اور یہ سلسلہ تاحال جاری ہے۔ آپ خطابت بھی فرماتے ہیں اور متعدد کتب کے ترجے کر چکے ہیں جن میں معاد مؤلفہ آقائے قرائتی، اور نہی عن المنکر مؤلفہ آیۃ اللہ دستغیب قابل ذکر ہیں۔

مولانا سید منور علی نقوی بن سید محمد علی نقوی

آپ 1965ء میں کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ جعفریہ کراچی سے حاصل کی۔ اس دوران آپ نے مولانا شیخ نوروز علی نجفی، مولانا شیخ مستان علی نجفی، مولانا شیخ اسد علی شجاعتی مرحوم اور چند دیگر اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ 1984ء میں مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر چار سال تک بزرگ اساتذہ کرام سے درس خارج تک تعلیم حاصل کی۔ قم المقدسہ میں آپ نے جن اساتذہ کے سامنے زانوائے تلمذ تہہ کیا ان میں: آقائے حسینی بوشہری، آقائے نیکو نام، آیۃ اللہ وجدانی فخر، آیۃ اللہ اعتمادی اور آیۃ اللہ مازندرانی قابل ذکر ہیں۔ آج کل مدرسہ ہذا میں تدریس فرمانے کے علاوہ عسکری مسجد و امام بارگاہ دستگیر نمبر 9 میں خطیب اور زہرا اکیڈمی میں بھی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

جامعہ تعلیمات اسلامی

عظیم گوٹھ، بلاک نمبر 4-A، گلشن اقبال، کراچی نمبر 17

فون: 021-4972399

سن تاسیس	1990ء لگ بھگ
محرک المحرکین	مولانا شیخ علی مدد، ارکان ٹرسٹ جامعہ تعلیمات اسلامی
مؤسس	مولانا شیخ علی مدد
مدیر	مولانا شیخ مختار احمد کاشفی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلباء	02 جو قم المقدسہ میں زیر تعلیم ہیں

مدرسہ کی عمارت عمدہ اور خاصی وسیع ہے۔ دو منزلہ عمارت ہے ایک چھوٹی مسجد بھی ملحق ہے۔ پہلی منزل ایک کتب خانے، دو بڑے کلاس روم، باورچی خانے، سٹور اور پانچ غسلخانوں پر مشتمل ہے۔ دوسری منزل طلاب کے لئے رہائش گاہ ہے جس میں چھ کمرے ہیں، سات بیت الخلاء اور غسلخانے ہیں۔ مدرسے میں بجلی پانی اور گیس کا معقول بندوبست ہے۔ مدرسہ کے پہلو میں ایک چھوٹا سا مکان ہے جو مسجد کے امام جماعت شیخ شعبان علی نجفی کے لئے ہے۔ تمام طلبہ کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔

مدرسہ ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے جس کے ارکان میں مولانا اشرف کراچی، مولانا شیخ علی مدد اور آغا شیخ شعبان علی نجفی شامل ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا شیخ ممتاز

آپ لمعہ، معالم، سیوطی اور منطق پڑھاتے ہیں۔

مولانا شیخ علی رضا

سیوطی، مقدمات پڑھاتے ہیں۔

جامعہ ولی العصرؑ (رجسٹرڈ)

A/1792، گلشن حدید فیز 2، کراچی

فون 021-4714768 موبائل 0333-2239088

سن تاسیس	2003ء
محرک/محرکین	مولانا سید اختر عباس نقوی
مؤسس	مولانا سید اختر عباس نقوی
مدیر	مولانا سید اختر عباس نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01
تعداد طلباء	15

اس مدرسہ کا رقبہ 120 مربع میٹر ہے جو مدیر کی ذاتی ملکیت ہے۔ فی الحال پانچ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی، پانی اور گیس کا مناسب انتظام موجود ہے۔ مدرسہ ہذا میں داخلہ کے لئے طالب علم کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ طلباء کو مروجہ درسی نصاب پڑھانے کے علاوہ تجوید قرآن کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ یہ شعبہ مدیر محترم کی سرپرستی میں کام کر رہا ہے۔ مدرسہ میں چار سو کتب پر مشتمل لائبریری موجود ہے۔ مدرسہ کے سالانہ جلسہ کی تاریخ کا ابھی تعین نہیں ہوا۔ البتہ معصومین علیھم السلام کے ایام ولادت وشہادت کے موقع پر پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد 2 ہے۔

یہ مدرسہ ''انجمن ولی العصرؑ'' کے تحت چلتا ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا سید اختر عباس نقوی بن سید غلام شبیر نقوی

آپ 28 دسمبر 1970ء کو پھلن شریف تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے۔ آپ مدرسہ دارالہدیٰ محمدیہ علی پور، جامعہ امامیہ لاہور اور مدرسہ باب العلوم ملتان میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ بعد ازاں حوزہ علمیہ دمشق شام تشریف لے گئے جہاں سے رسائل مکاسب تک تعلیم حاصل کی۔ آپ فن خطابت میں اچھی خاصی شہرت کے حامل ہیں۔

مولانا رضی عباس زاھدی بن واحد بخش

آپ 14 اگست 1970ء کو بستی گاہی والا تحصیل جام پور ضلع راجن پور میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم مڈل ہے۔ آپ نے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران سے رسائل مکاسب تک تعلیم حاصل کی۔

حوزہ علمیہ امام خمینیؒ

14 شیفیلڈ روڈ، کراچی نمبر 4

فون 021-5683077

یہ مدرسہ فی الحال کرایہ کی عمارت میں کام کر رہا ہے۔اس مدرسہ کا شمار کراچی کے اچھے مدارس میں ہوتا ہے۔مولانا عباس وزیری اس کے مدیر ہیں۔

حوزہ علمیہ باب النجف

سیکٹر 14-A/4، بفرزون، نارتھ کراچی

فون 021-6980659

اس مدرسہ کی عمارت تعمیر ہو چکی ہے اور عنقریب درس و تدریس کا آغاز ہو جائے گا۔

دانشگاہ امام خمینیؒ

گلستان جوہر، کراچی

مولانا محمد حسن جعفری مدرسہ ہذا کے مدیر ہیں۔اس کی عمارت ذاتی ہے جو انتہائی خوبصورت انداز میں تعمیر کی گئی ہے۔ اس مدرسہ میں علوم محمد آل محمد علیہم السلام کی موجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق تدریس کا انتظام ہے۔

قرآن وعترتؑ اکیڈمی

365/1 پائپر سٹریٹ، گارڈن ایسٹ کراچی

فون 021-7237207, 7226948

سن تاسیس نومبر 1992ء

محرک المحرکین مولانا علی رضا مہدوی

مؤسس مولانا علی رضا مہدوی

مدیر مولانا علی رضا مہدوی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر 01، مولانا علی رضا صالحی

تعداد طلباء 35

تعداد فارغ التحصیل طلباء

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جو کئی کمروں پر مشتمل ہے۔ مدرسے میں بجلی اور پانی کی فراہمی بالکل مناسب ہے۔ کم از کم میٹرک پاس طالب علم کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ جو کلاسوں کے لحاظ سے ایک سو روپے سے 450 روپے تک ہوتا ہے۔ بیرون شہر کے طلباء کے لئے رہائش کی سہولت موجود ہے۔

مدرسہ آلِ طٰہ

عوامی کالونی، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی نمبر 31

سن تاسیس 12 جون 1999ء

محرک المحرکین سید محمد طٰہٰ الرضوی

مؤسس سید محمد طٰہٰ الرضوی

مدیر سید محمد طٰہٰ الرضوی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر 02، مولانا غلام محمد، مولانا مہدی علی

تعداد طلباء 60

تعداد فارغ التحصیل طلباء معلوم نہیں ہو سکی

مدرسے کی عمارت کرائے پر ہے۔ جس میں دو کمرے ہیں۔ بجلی پانی مہیا ہے۔ طلباء کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی طرف

متوجہ کیا جاتا ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا غلام محمد بن عبداللہ

آپ شگر گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم بلتستان کے مدرسہ منصوریہ اسکردو سے حاصل کی۔ اس کے بعد آپ نے امام حسین فاؤنڈیشن کراچی میں لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ آج کل اسی مدرسہ میں تدریس فرما رہے ہیں۔

مولانا مہدی علی بن شیخ محمد علی:

آپ بلتستان کے علاقہ کھرمنگ محلہ طولتی میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم وہیں سے حاصل کی۔ اس کے بعد پانچ سال تک جامعہ اہل بیت اسلام آباد میں لمعہ تک پڑھتے رہے۔ اس وقت جامعہ کراچی بی اے (آنرز) کے طالب علم ہیں اور مدرسہ ہذا میں پڑھا رہے ہیں۔

مدرسة المعصومینؑ

145L حالی روڈ بلاک، PECHS، کراچی

فون 021-4553499

سن تاسیس	1981ء
محرک امحرکین	مولانا شیخ علی مدبر نجفی
مؤسس	مولانا شیخ علی مدبر نجفی
مدیر	مولانا شیخ علی مدبر نجفی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	04، مولانا علی رضا مہدوی نجفی، مولانا سجاد مہدوی، مولانا عبداللہ رضوانی، مولانا محمد حسین رئیس تبتی
تعداد طلباء	35
تعداد فارغ التحصیل طلباء	58

مدرسہ کا آغاز کرائے کے ایک مکان سے ہوا۔ 1987ء میں مدرسہ کے لئے مستقل عمارت خریدی گئی۔ مدرسے کا کل رقبہ ایک ہزار مربع میٹر ہے۔ پہلی منزل پر مدرسہ کا دفتر، وسیع کتب خانہ، امتحانی ہال، مہمان خانہ، ایک طعام خانہ اور دو عدد باتھ روم ہیں۔ دوسری منزل پر پانچ کمرے طلبہ کی رہائش کے لئے ہیں۔ ایک بڑا کمرہ اور باورچی خانہ ہے۔

داخلہ کی شرائط میں مقرر ہے کہ اگر کوئی طالب علم دوسرے مدارس سے پڑھائی چھوڑ کر آیا ہو تو داخلے کے لئے اس درجے کے دروس کا امتحان دے گا جو پہلے مدرسے میں پڑھے ہیں۔ پاس ہونے پر اگلے درجہ میں داخلے کا اہل ہوگا۔ ہر ہفتے طلبہ کے تحریری اور زبانی

ٹیسٹ ہوتے ہیں۔ سالانہ تعطیلات دو ماہ کے لئے جون اور جولائی میں یا محرم وصفر میں ہوتی ہیں۔ طلبہ کو ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسے کے فارغ التحصیل طالب علم سرکاری مدارس میں ٹیچر ہیں یا تبلیغات دینیہ پر مامور ہیں۔ مدرسے کا ٹرسٹ مولانا شیخ علی مدبر (مدیر مدرسہ)، مولانا شیخ محمد ایوب صابری، محمد رفیق کراچی (تاجر) اور اکبر ذرمسی کراچی (تاجر) پر مشتمل ہے تاہم مکمل اختیارات مدیر مدرسہ کے پاس ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا شیخ علی مدبر نجفی

آپ مدرسہ کے مدیر ہیں۔توضیح المسائل اور شرائع پڑھاتے ہیں۔

مدرسة الواعظین جامعه امامیه

بلاک نمبر 2-K ناظم آباد نمبر 2 کراچی نمبر 18

فون 021-6623440

سن تاسیس	1955ء۔ آغاز تدریس 1958ء
محرک المحرکین	ادیب اعظم مولانا سید ظفر حسن نقوی مرہوی مرحوم، علامہ محمد بشیر انصاری مرحوم، سید میتب علی زیدی مرحوم
مؤسس	ادیب اعظم مولانا سید ظفر حسن نقوی مرہوی مرحوم، علامہ محمد بشیر انصاری مرحوم، سید میتب علی زیدی مرحوم
سابقہ مدیران	آغا سید طیب جزائری، علامہ شیخ مرزا، مولانا مرزا بندہ حیدر لکھنوی، مولانا احمد عباس نجفی، مولانا سید کاظم نقوی، مولانا شیخ علی اصغر ترابی، علامہ شیخ محمد مصطفیٰ جوہر مرحوم، علامہ طالب جوہری، علامہ شیخ محمد موسیٰ نجفی مرحوم، آغا سید فاضل علی موسوی، مولانا علی حیدر ذاکری قمی۔
موجود مدیر	مولانا ذاکر حسین حیدری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02، مولانا شیخ علی حیدر ذاکری قمی، مولانا شیخ علی اصغر ترابی
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	سینکڑوں میں

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ بالائی منزل میں 8 کمرے اور دو بڑے ہال ہیں۔ نچلی منزل میں بارہ کمرے اور ایک عزاخانہ ہے۔ مدرسہ میں ایک سیکر بھی ہے۔ بجلی پانی وغیرہ کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے شرط ہے کہ طالب علم میٹرک پاس ہو۔ اس مدرسے کے فارغ التحصیل طلبہ میں سے جید علماء بنے والوں کے نام یہ ہیں: علامہ سید رضی جعفر نقوی (جو جامعہ النجف کے بانی اور تنظیم المکاتب کے

مؤسس ہیں) علامہ مرزا صادق حسن، علامہ شیخ علی اصغر ترابی۔

اس مدرسہ کے طلبہ میں سے مولانا سید رضی جعفر نقوی نجف اشرف گئے جبکہ قم المقدسہ جانے والوں میں مولانا محمد علی تقی، مولانا غلام عباس، مولانا شیخ محمد حسن کریمی، مولانا شیخ غلام مرتضیٰ انصاری اور مولانا شیخ احمد حسین شامل ہیں۔ نیز مولانا شیخ حسین، مولانا شیخ احمد علی صادقی، مولانا شیخ محمد علی اکبر، مولانا شیخ غلام عباس اور مولانا شیخ محمد ابراہیم مشہد مقدس میں پڑھ رہے ہیں۔

تقریباً آٹھ ہزار کتب پر مشتمل ایک بڑی لائبریری ہے جس میں چند ایک قلمی نسخے بھی موجود ہیں۔ طلبہ کو خطابت، تدریس اور تحریر کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا شیخ علی اصغر ترابی بن مولانا ابو تراب مرحوم

آپ کھرمنگ اسکردو کے ایک علمی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ابتدائی تعلیم مقامی علماء سے حاصل کی۔ پھر شمالی علاقہ جات کے عظیم عالم دین آغا شیخ علی النجفی کی درسگاہ میں چلے گئے۔ بعد ازاں کراچی آ گئے۔ جامعہ امامیہ ناظم آباد میں مولانا محمد مصطفیٰ جوہر مرحوم سے اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کی۔ سالانہ امتحان میں امتیازی حیثیت سے کامیاب ہوئے اور آیۃ اللہ سید مہدی الحکیم جو کراچی تشریف لائے ہوئے تھے کے ہاتھوں دستار بندی ہوئی۔ آیت اللہ دستغیب کی کتاب ''معراج'' اور ''کیفر گناہ'' کا فارسی سے اُردو ترجمہ کیا ہے۔

مولانا مرزا علی حیدری بن مولانا محمد عباس مرحوم

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے بڑے بھائی شیخ محمد غرویؒ سے حاصل کی۔ بعد ازاں کھرمنگ کے متعدد مدارس سے کسب فیض کیا۔ 1976ء سے 1980ء تک جامعہ المنتظر لاہور میں پڑھتے رہے۔ پھر جامعہ امامیہ ناظم آباد کراچی میں داخل ہو کر علمی مہارت حاصل کی۔ کراچی یونیورسٹی سے ایم اے (اسلامیات) فرسٹ ڈویژن اور ایم اے ایجوکیشن درجہ اول میں پاس کیا۔ اس کے بعد مدرسہ ہذا میں تدریس میں مصروف ہو گئے۔

مدرسة المہدیؑ

B-17 سیکٹر5-A/15، بفرزون، نارتھ کراچی

فون021-6973176

سن تاسیس 1992ء

محرک/محرکین اہلیہ سید آل سیدین جعفری

مؤسس علامہ شیخ محسن نجفی، سید آل سیدین جعفری

مدیر مولانا شیخ غلام محمد سلیم

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر 02، مولانا نیاز علی اسدی، مولانا سید باقر زیدی

تعداد طلباء 40

تعداد فارغ التحصیل طلباء 60

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس کا رقبہ 400 مربع گز ہے۔ یہ عمارت تین منزلہ ہے جو 25 کمروں پر مشتمل ہے۔ بجلی و پانی کا مناسب انتظام موجود ہے۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے طالب علم کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ دیگر مروجہ دروس کے علاوہ قرائت اور خطابت پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ مدرسہ میں تین ملازم کام کر رہے ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا شیخ غلام محمد سلیم

آپ 1959ء میں بلتستان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مہدی آباد اور پھر اسلام آباد میں حاصل کی۔ بعد ازاں حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران میں بارہ سال تک درس خارج تک تعلیم حاصل کی۔ اس دوران آپ نے تاریخ میں تخصص کیا اور ایم فل کی ڈگری حاصل کی۔

مدرسہ امام حسینؑ فاؤنڈیشن

SC-19، چاندنی چوک، جلال سوسائٹی، یونیورسٹی روڈ کراچی نمبر5

فون021-4932806

سن تاسیس

محرک المحرکین آقائے ڈاکٹر خلیل طباطبائی

مؤسس آقائے ڈاکٹر خلیل طباطبائی

سابقہ مدیر مولانا امینی

موجودہ مدیر مولانا محمد باقر پارسا

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر 06

تعداد طلباء 105 بیرونی طلبہ جبکہ مقیم 13 ہیں۔

تعداد فارغ التحصیل طلباء

مدرسہ کی چار منزلہ عمارت ہے۔ تیسری منزل طلبہ کی رہائش گاہ ہے۔ پہلی منزل مدرسہ کی انتظامیہ اور کلاس رومز کے لئے ہے۔ دوسری منزل میں کتب خانہ، باورچی خانہ اور اساتذہ کے کمرے ہیں۔ ہر منزل پر غسلخانے ہیں۔ طلبہ کا علاج مفت کروایا جاتا ہے۔ وظیفہ کے علاوہ درسی کتب اور ضروری اسٹیشنری بھی طلبہ کو مفت مہیا کی جاتی ہے۔ ٹیلی ویژن اور ریڈیو کی سہولت بھی طلبہ کے لئے موجود ہے۔ کتب خانے میں کافی موجود ہیں۔ مدرسے کی انتظامیہ بارہ افراد پر مشتمل ہے جس کے صدر ڈاکٹر ابو جعفر ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا شیخ خلیل عبداللہ

صرف اور منطق پڑھاتے ہیں۔ آپ نجف اشرف کے فارغ التحصیل ہیں۔

مولانا سید عبدالزہراء یاسین

آپ فلسفہ معلم منطق اور معانی وبیان کی تدریس کرتے ہیں۔

مولانا ابو مرتضیٰ بصری

آپ علوم عربیہ، تصریف اور منطق پڑھاتے ہیں۔

مولانا محمد باقر پارسا

آپ شرح ابن عقیل، منطق اور اصول الفقہ پڑھاتے ہیں۔

مولانا علی رضا مہدوی

آقا ہدایتی

آپ تجوید اور عربی وغیرہ کی تعلیم دیتے ہیں۔

مدرسہ باب النجف

بفرزون، کراچی

سن تاسیس	2000ء
محرک/محرکین	مولانا نذر الحسنین عابدی نجفی
مؤسس	مولانا نذر الحسنین عابدی نجفی
مدیر	مولانا نذر الحسنین عابدی نجفی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02، مولانا غلام علی باقری، مولانا ناصر باقری
تعداد طلباء	32

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس کا کل رقبہ چھ کنال ہے۔اس میں 25 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ سے متصل خواتین کا مدرسہ زینبیہ موجود ہے جس کے سات کمرے ہیں۔ مدرسہ میں جامع مسجد بھی موجود ہے۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ میں چار ہزار کتب پر مشتمل لائبریری بھی موجود ہے۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد تین ہے۔

مدرسہ عابدیہ مشن ٹرسٹ پاکستان کے زیرانتظام چل رہا ہے۔

مدرسہ جامعۃ الاطہر (مدرسہ عثمان بن سعید)

7 دم لوٹی، سپر ہائی وے، کراچی

فون: 021-6685520

سن تاسیس	1985ء کے لگ بھگ
محرک المحرکین	مولانا سید جان علی شاہ کاظمی
مؤسس	مولانا سید جان علی شاہ کاظمی
سابقہ مدیر	مولانا سید جان علی شاہ کاظمی
موجود مدیر	مولانا سجاد رضا دہلوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	3
تعداد طلباء	17
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت چھ ایکڑ رقبے پر زیر تعمیر ہے۔ پانچ بڑے کمرے، چھوٹا سا کتب خانہ اور باورچی خانہ ہے۔ دوسری منزل پر دو مکان اساتذہ کی رہائش کے لئے ہیں۔ بجلی کی فراہمی حسب کفایت ہے۔ طلباء تبلیغ اور اقامت جمعہ و جماعت کے لئے مختلف مقامات پر جاتے ہیں۔ مدرسہ میں درس اخلاق بھی ہوتا ہے۔ مدرسہ میں کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں مدرسہ کے طالب علم کاظم علی خدمات انجام دیتے ہیں۔

مدرسہ امام مشن ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ اس کے ارکان میں: مولانا جان علی شاہ کاظمی، مولانا سید فاضل موسوی، مولانا مرزا یوسف حسین (امام جمعہ نور ایمان) کراچی اور مولانا شیخ حسین سعودی کراچی شامل ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا سید علی شجاعتی

آپ کراچی کے رہائشی ہیں۔ مدرسہ جعفریہ کراچی میں لمعہ تک پڑھنے کے بعد میں حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے۔ جہاں رسائل مکاسب تک پڑھا۔

مولانا سید جان علی شاہ کاظمی

آپ کراچی کے معروف خطیب ہیں۔ آپ نے یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔ آج کل ایران میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

مولانا طاہر عباس اعوان

آپ نے مدرسہ جعفریہ میں لمعہ تک پڑھا۔ آج کل مدرسہ ہذا میں پڑھنے کے ساتھ ساتھ تدریس بھی کر رہے ہیں۔

مدرسہ جامعہ علمیہ

کمرشل ایونیو، ڈیفنس سوسائٹی فیز نمبر 4، کراچی

فون 021-5888275 فون/فیکس 021-5886676

ای میل jamiailmia@hotmail.com

سن تاسیس سنگ بنیاد: 5 دسمبر 1983ء۔ افتتاح: 19 دسمبر 1986ء

محرک/محرکین

مؤسس علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم

مدیر مولانا سید فیاض حسین نقوی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر 05

تعداد طلباء 60

تعداد فارغ التحصیل طلباء 23

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جو جامعہ علمیہ ٹرسٹ نے تعمیر کی ہے۔ اس وقت تک دو بلاک تعمیر ہو چکے ہیں۔ ہر بلاک 18 کمروں پر مشتمل ہے۔ اس میں سے ایک بلاک طلباء کی رہائش کے لئے جبکہ دوسرا کلاس رومز، دفتر، اور لائبریری وغیرہ کے لئے مخصوص ہیں۔ ان کے علاوہ مدرسین کی رہائش کے لئے بھی دو بلاک تعمیر شدہ ہیں جن میں سے ہر بلاک 8 عدد فلیٹس پر مشتمل ہے۔ بجلی، پانی اور گیس کا مناسب انتظام موجود ہے۔

جامعہ ہذا میں داخلہ کی شرائط میں طالب علم کا میٹرک پاس ہونا، جسمانی طور پر صحت مند اور ہر قسم کی متعدی بیماری سے پاک ہونا، دو علماء یا علاقہ کے معتبر افراد کی تصدیق اور معتبر ضامن کا ہونا شامل ہیں۔ نیز اس کے علاوہ جامعہ کے ٹیسٹ انٹرویو میں پاس ہونا بھی ضروری ہے۔ مجوزہ نصاب پڑھانے کے بعد طلباء کو مزید تعلیم کے لئے قم المقدسہ اور نجف اشرف روانہ کیا جاتا ہے۔ دسمبر 2003ء تک چودہ طلباء قم المقدسہ اور نو نجف اشرف کے اعلیٰ تعلیمی مراکز میں جا چکے ہیں۔ مدرسہ میں تجوید و قرائت کی تعلیم لازمی قرار دی گئی ہے قاری علی فاضلی اور قاری شبیر حسین طاہری اس شعبے میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ طلاب کو مراجع عظام کا مجوزہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

مدرسہ ہذا کے طلاب کرام اپنے طور پر معصومین علیہم السلام کے ایام ولادت اور شہادت کے مواقع پر خطابت کا پروگرام منعقد

کرتے ہیں۔ نیز اس وقت کراچی کی تقریبا بارہ مساجد اور اندرون سندھ میں جامعہ ہذا کے طلباء تبلیغی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ متعدد طلباء سلطان الافاضل (ایم اے اسلامیات) کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد عربی ٹیچر کے ساتھ ساتھ امامت اور خطابت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ ہذا میں کتب اور کیسٹ لائبریریاں موجود ہیں۔ کتب لائبریری میں تفسیر، حدیث، تاریخ، علم کلام، فقہ اور دیگر اسلامی علوم پر مشتمل تقریبا اڑھائی ہزار کتب موجود ہیں جبکہ کیسٹ لائبریری میں مقدمات سے سطحیات (رسائل، مکاسب اور کفایہ) تک کتب کی پانچ ہزار درسی کیسٹیں موجود ہیں۔

یہ مدرسہ جامعہ علمیہ ٹرسٹ کے زیر انتظام چل رہا ہے۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد چار ہے۔

شعبہ تبلیغ:

جامعہ علمیہ کا شعبہ تبلیغ کراچی کے علاوہ ملک کے دور افتادہ ترین علاقوں میں، جہاں مومنین ابتدائی مسائل بھی نابلد ہیں، مبلغین بھیج رہا ہے جو قوم کے افراد بالخصوص بچوں اور بچیوں کو بنیادی اسلامی تعلیم دینے میں بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 1997ء سے اب تک مختلف علاقوں میں سینکڑوں مبلغین روانہ کئے جا چکے ہیں۔

شعبہ نشرو اشاعت:

جامعہ علمیہ کے اس شعبہ کا ہدف ملت کے افراد خصوصاً نوجوان نسل کو قرآن مجید اور محمد و آل محمد علیہم السلام کے فرامین کی تعلیمات سے آگاہ کرنے کے لئے مستند اور عام فہم لٹریچر و مطالعاتی مواد پیش کرنا ہے۔ اس سلسلے میں جامعہ ہذا سے اب تک بہت سی چھوٹی بڑی کتب شائع ہو چکی ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

- تعلیمات قرآن مجید
- فلسفہ روزہ
- اسلامی نظام عدالت
- قرآن مجید اور اسلامی انقلاب
- آئین سعادت (عبادت وخودسازی)
- آئین سعادت (اسلامی اقتصادیات یا اسلامی نظام معیشت)
- قرآن مجید مترجم (ترجمہ وحاشیہ از تفسیر نمونہ)
- قرآن مجید مترجم (ترجمہ وحاشیہ از تفسیر فصل الخطاب)

علاوہ ازیں اسی شعبہ کے تحت دینی مدارس کے طلباء کی درسی کتب کے بارے میں مشکلات کو دور کرنے کی غرض سے جامعہ علمیہ نے مدینۃ العلم مشن کراچی اور مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور کے تعاون سے درسی کتب کی اشاعت کا سلسلہ بھی شروع کیا ہے۔ دسمبر 2003ء تک درج ذیل کتب زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں:

- جامع المقدمات الجدیدۃ
- سیوطی (جلد اول و دوم)
- منطق مظفر
- اصول الفقہ

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا سید فیاض حسین نقوی بن سید خادم حسین

آپ 1955ء میں بھلن شریف تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ 1968ء میں دینی تعلیم کے لئے جامعۃ المنتظر

لاہور میں داخلہ لیا جہاں پر ابتداء سے شرح لمعہ، اصول الفقہ تک مختلف اساتذہ سے استفادہ کیا۔ بعد ازاں 1975ء تا 1990ء حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران میں سطحیات و دروس خارج فقہ و اصول کی تعلیم حاصل کی۔ علاوہ ازیں آپ نے مدرسہ عالی قضائی میں دو سال تک اسلامی قضاوت کے سلسلہ میں درس خارج پڑھا۔ آپ 1991ء سے تادم تحریر جامعہ ہذا میں بطور مدیر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید امیر حسین الحسینی بن سید خادم حسین

آپ 1950ء کو حسین شاہ تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ سرگودھا سے میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد 1965ء میں دار العلوم محمدیہ سرگودھا سے دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ 1968ء میں دار العلوم جعفریہ خوشاب آ کر سلسلۂ درس کو جاری رکھا۔ پھر 1970ء میں چھ ماہ تک جامعہ امامیہ لاہور میں پڑھتے رہے اور یہاں سے فاضل عربی کیا۔ بعد ازاں 1971ء تا 1974ء حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں کسب فیض کیا۔ اس کے بعد 1975ء تا 1985ء حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران میں سطحیات اور درس خارج فقہ و اصول کی تعلیم حاصل کی۔ آپ 1985ء سے اب تک جامعہ ہذا میں بطور مہتمم خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا غلام حسین اسدی بن عاشق حسین

آپ 1961ء میں جلال پور جدید ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم سرگودھا میں حاصل کی۔ آپ نے مدرسہ محمدیہ جلال پور جدید سے دینی تعلیم کا آغاز کیا اور مقدمات تک اسی مدرسہ میں تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں لمعہ، اصول تک پڑھنے کے ساتھ عربی فاضل بھی کیا۔ 1983ء کو مزید دینی تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر درس خارج فقہ و اصول تک تعلیم حاصل کی۔ آپ 1988ء سے جامعہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دینے کے علاوہ مسجد یثرب ڈیفنس سوسائٹی میں امام جمعہ و جماعت کی ذمہ داری بھی سنبھالے ہوئے ہیں۔

مولانا سید محمد اصغر نقوی بن مولانا سید غلام شبیر نقوی

آپ 1960ء میں لشکری تحصیل و ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ آپ 1976ء تا 1984ء دار العلوم جعفریہ خوشاب، باقر العلوم کوٹلہ جام، عزیز المدارس چچہ وطنی میں پڑھتے رہے۔ بعد ازاں 1984ء تا 1993ء تک حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران میں سطحیات اور درس خارج فقہ و اصول تک تعلیم حاصل کی۔ آپ 1993ء سے جامعہ ہذا میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید محمد تقی نقوی بن محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم

آپ 1971ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ 1980ء میں حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لے کر دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ 1981ء تا 2002ء حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران میں مقدمات سے درس خارج فقہ و اصول تک تعلیم حاصل کی۔ آپ قم میں دوران تعلیم کچھ عرصہ جامعہ ہذا میں تدریس بھی فرماتے رہے جبکہ 2003ء سے باقاعدہ طور پر جامعہ ہذا میں تدریسی فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہیں۔

مدرسہ جعفریہ

27 پارسی کالونی نمبر 3، مرزا قلیچ بیگ روڈ، نزد نمائش کراچی

فون 021-7216420

سن تاسیس: 1970ء کے لگ بھگ

محرک المحرکین: مولانا آغا مہدی پویا مرحوم

مؤسس: مولانا آغا مہدی پویا مرحوم

مدیر: مولانا شیخ نوروز علی نجفی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 01، مولانا شیخ مستان علی

تعداد طلباء: 43

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 40 سے زیادہ قم گئے ہیں۔

مدرسہ کی دو منزلہ عمارت ہے۔ پہلی منزل میں کلاس روم، کتب خانہ، دو کمرے اور مدرسہ کی انتظامیہ کا دفتر ہے۔ دوسری منزل کے تمام کمرے طلاب کی رہائش گاہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں باورچی خانہ و بیت الخلاء وغیرہ بھی موجود ہیں۔ ایک مکان مدرسہ سے ملحق ہے جس میں مولانا شیخ مستان علی مقیم ہیں۔ طلبا اپنے طور پر خطابت کی مشق کا پروگرام کرتے ہیں اور کچھ تبلیغ کے لئے بھی آمادہ رہتے ہیں۔ انٹرویو لے کر داخلہ دیا جاتا ہے۔ عمر کی زیادہ سے زیادہ حد 23 سال ہے۔ اگر کسی دوسرے مدرسے کا طالب علم ہو تو پڑھے ہوئے اسباق میں سے امتحان لیا جاتا ہے پاس ہونے پر اگلے درجہ میں داخلہ ملتا ہے۔ اور ابتداء سے سبق شروع کرنا پڑتا ہے۔

مدرسہ کا تعلیمی معیار بہت اچھا ہے۔ طلباء کو تعلیم کے ساتھ ساتھ تدریس کی بھی عملی مشق کروائی جاتی ہے۔ چنانچہ بالائی سطح کے طلبہ دیگر طلباء کو مقدمات تک پڑھاتے ہیں اور مولانا شیخ نوروز علی ان کی نگرانی کر کے اصلاح کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا شیخ نوروز علی نجفی بن رستم مرحوم

آپ 1937ء میں نگر ضلع گلگت میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1957ء میں نجف اشرف عراق تشریف لے گئے جہاں پر رسائل، مکاسب آیۃ اللہ شیخ جواد تبریزی اور آقائے جماعتی سے پڑھیں۔ کچھ عرصہ آقائے صدرائی بازکوبی کے درس خارج میں شرکت کی۔ تقریباً تیس سال سے مدرسہ ہذا کے مدیر کی ذمہ داری سنبھالے ہوئے ہیں۔

مولانا شیخ مستان علی

آپ شرائع، سیوطی اور ابتدائی کتب کے علاوہ تجوید بھی پڑھاتے ہیں۔ تجوید کا درس بعد از نماز صبح ہوتا ہے۔

مدرسہ دار الحکمہ

جامعہ مسجد نور ایمان، ناظم آباد نمبر 3، کراچی نمبر 18

فون 021-6614546

یہ ادارہ فی الحال دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

مدرسہ مدینۃ العلم

جیوانی ہومز، سولجر بازار، نمبر 3، کراچی

فون 021-7231587

سن تاسیس	2002ء
محرک المحرکین	آیۃ اللہ علی ناصر مہدوی
مؤسس	آیۃ اللہ علی ناصر مہدوی
مدیر	آیۃ اللہ علی ناصر مہدوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	03، مولانا محمد حسین حیدری، مولانا محمد علی جوہری، مولانا کریم بخش مطہری
تعداد طلباء	40
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

فی الحال مدرسہ ایک فلیٹ میں قائم کیا گیا ہے۔ اس مدرسہ کی اپنی عمارت زیر تعمیر ہے۔ اس کا کل رقبہ دو کنال ہے۔ اس مدرسہ میں عوامل سے درس خارج تک تعلیم کا معقول انتظام موجود ہے۔ ابھی تک مقیم طلباء موجود نہیں بلکہ طلباء درس پڑھ کر چلے جاتے ہیں۔ لائبریری بھی موجود ہے۔

آیة الله علی ناصر مهدوی بن امیر علی

آپ 1956ء میں کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے کراچی سے گریجویشن (بی اے) کرنے کے بعد حبیب بینک میں ملازمت اختیار کی مگر دینی تعلیم کے حصول کی خاطر ملازمت ترک کر کے مدرسہ جعفریہ کراچی میں داخل ہو گئے۔ تقریباً ڈیڑھ سال مدرسہ جعفریہ میں پڑھنے کے بعد قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں تقریباً ساڑھے تیئس سال تک تحصیل علم میں مشغول رہے۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ تدریس بھی

کرتے رہے۔ آپ ابتدائی تعلیم سے لے کر درس خارج تک مختلف درجات کے طلباء کو پڑھانے کا مجموعی طور پر پچیس سال کا تجربہ رکھتے ہیں۔ پاکستان تشریف لانے سے پہلے قم المقدسہ میں تقریباً تین سال تک درس خارج دیتے رہے جو کہ کسی پاکستانی عالم دین کا قم میں پہلا درس خارج تھا۔ حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں آپ کے اساتذہ کرام میں آیۃ اللہ العظمیٰ وحید خراسانی، آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ جواد تبریزی اور آیۃ اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی قابل ذکر ہیں۔ ان بزرگ شخصیات کے علاوہ آپ نے حوزہ کے معروف اساتذہ فن سے بھی مختلف علوم وفنون میں استفادہ کیا۔

اس کے بعد کراچی پاکستان تشریف لائے اور سولجر بازار میں "مدینۃ العلم" کے نام سے دینی درسگاہ قائم کی جہاں 2003ء سے درس خارج دے رہے ہیں۔

مکتب اہل بیتؑ

سی 12 رضویہ سوسائٹی کراچی

سن تاسیس	1922ء
محرک المحرکین	مولانا سید محمد علی حسینی بلتستانی
موسس	مولانا سید محمد علی حسینی بلتستانی
سابقہ مدیر	مولانا شاہد علی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	04
تعداد طلباء	75 بچے
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسے میں ابتدائی دینی اور تبلیغی امور کی تعلیم دی جاتی ہے۔ مدرسہ کی عمارت کرایہ پر لی گئی ہے۔ ذرائع آمدنی وجوہات شرعیہ ہیں جن کے ذریعے اخراجات پورے کیے جاتے ہیں۔

یہ مدرسہ بطور دینیات سنٹر کام کر رہا ہے۔

ضلع گھوٹکی

جامعة الغدير

یارولنڈ، میرپور ماتھیلو، ضلع گھوٹکی

فون: 0703-63067

یہ ادارہ فی الحال دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ مولانا ابوجعفر معشوق علی غدیری اسے چلا رہے ہیں۔

مدرسه جعفريه

نزد گھنٹہ گھر تحصیل میرپور ماتھیلو ضلع گھوٹکی

فون: 0703-51929

سن تاسیس	1994ء
محرک/محرکین	مولانا محمد محسن مھدوی
مؤسس	علامہ عباس علی نجفی علی مرحوم، مولانا سید افضل حسین نقوی
سابقہ مدیران	مولانا امیر بخش انقلابی، مولانا سید ریاض رضوی
موجود مدیر	مولانا سید افضل حسین نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02، مولانا اصغر علی جسکانی، مولانا صداقت علی سہاگ
تعداد طلباء	21
تعداد فارغ التحصیل طلباء	16

ابتدا میں یہ مدرسہ علامہ عباس علی نجفی مرحوم نے مرکزی امام بارگاہ میں قائم کیا۔ پھر خالی پلاٹ میں تعمیر کر کے اسے اس نئی جگہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں سات کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا انتظام ہے۔ پرائمری طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو فن خطابت و تدریس کی تربیت دی جاتی ہے۔ طلباء کو فن تجوید سکھایا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تفسیر، تاریخ اور تدریس وغیرہ پر مشتمل تقریباً تین سو کتب موجود ہیں۔

مدرسہ کا سالانہ جلسہ 13 رجب المرجب کو ہوتا ہے۔ مولانا محمد محسن مہدوی مدرسہ کے منتظم ہیں۔ دانش گاہ واگھر یجی اور علاقہ کے مومنین مدرسہ سے مالی تعاون فرماتے ہیں جن میں گوٹھ اسلام خان لاشاری اور گوٹھ غلام حسین لغاری قابل ذکر ہیں۔ مدرسہ کے فارغ التحصیل طلبہ کو دانش گاہ واگھر یجی بھیجا جاتا ہے۔ ملازمین کی تعداد دو ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید افضل حسین نقوی بن سید شاہ مردان شاہ نقوی

آپ واہی دین شاہ تحصیل میرپور ماتھیلو ضلع گھوٹکی میں پیدا ہوئے۔ اپ نے دانشگاہ جعفریہ واگھر یجی سے دینی تعلیم حاصل کی۔

مولانا اصغر علی جسکانی بن زوار غلام حیدر

آپ ضلع سانگھڑ میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم دانشگاہ جعفریہ واگھر یجی میں حاصل کی۔ آپ خطابت بھی فرماتے ہیں۔

مولانا صداقت علی سہاگ

آپ دانشگاہ جعفریہ واگھر یجی کے فارغ التحصیل ہیں۔

ضلع لاڑکانہ

جامعہ امامیہ (شیعہ وقف)

صاحب العصر کمپلیکس، کھچی محلہ، شیعہ وقف، غریبو مقام، ضلع لاڑکانہ

فون: 0741-443735

سن تاسیس	1981ء
محرک/محرکین	حاجی زوار منظور حسین کھچی مرحوم
مؤسس	حاجی زوار منظور حسین کھچی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا شیخ علی فاضلی نجفی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا غلام عباس، مولانا فیض محمد حیدری
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	1

مدرسہ میں باقاعدہ آغاز تدریس 2000ء کو ہوا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں گیارہ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ سے متصل ایک بہت بڑی مسجد زیر تعمیر ہے جو چھت تک پہنچ چکی ہے۔ نیز مسجد سے متصل امام بارگاہ بھی ہے جو کھچی امام بارگاہ کے نام سے مشہور ہے۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس طالب علم کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلاب کو خطابت اور تدریس کی رغبت دلائی جاتی ہے۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ القرآن کے لئے تین گھنٹے وقف ہیں۔ درس تجوید مولانا فیض محمد حیدری پڑھاتے ہیں۔ لائبریری میں تین سو کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔ سترہ ربیع الاول کو مدرسہ کا سالانہ جلسہ ہوتا ہے۔ ملازمین کی تعداد 2 ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا شیخ علی فاضلی بن محمد جو

آپ کی پیدائش بلتستان میں ہوئی آپ نے حوزہ علمیہ نجف اشرف میں بھی تعلیم حاصل کی۔ آپ نے کچھ کتابوں کا ترجمہ کیا۔ مولانا موصوف خطابت بھی فرماتے ہیں۔ مدرسہ ہذا میں بطور مدیر شعبہ تدریس سے وابستہ ہیں۔

مولانا غلام عباس چانڈیو بن کرڑخان چانڈیو

آپ ٹنڈو باگو ضلع بدین میں پیدا ہوئے۔ آپ نے دینی تعلیم دانش گاہ جعفریہ سے حاصل کی۔ مدرسہ ہذا میں بطور مدرس درس و

تدریس کی ذمہ داری سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا فیض محمد حیدری بن محبوب علی عباسی

آپ تحصیل قمبر ضلع لاڑکانہ میں پیدا ہوئے۔آپ نے دینی تعلیم دانشگاہ جعفریہ میں مکمل کی آپ خطابت بھی فرماتے ہیں۔

جامعة قائم آل محمدؑ

تقی شاہ روڈ، محلہ جعفریہ، شہدادکوٹ، ضلع لاڑکانہ

فون:0742-412892

سن تاسیس	19 اکتوبر 1989ء بمطابق 17 ربیع الاول 1410ھ
محرک المحرکین	مولانا سید حسن علی شاہ، ڈاکٹر غلام حسین، سید عالم شاہ، سید احمد مصطفیٰ تقوی، امداد علی چنبیلی
مؤسس	مولانا سید حسن علی شاہ
سابقہ مدیران	علامہ محمد باقر نجفی، مولانا علی فاضلی نجفی، مولانا غلام قنبر کریمی، مولانا کفایت حسین کریمی
موجود مدیر	مولانا ریاض حسین لغاری قمی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا غلام رضا سعیدی نگسی، مولانا قاری سید حسن علی شاہ جعفری، مولانا سید سرتاج حیدر جعفری
تعداد طلباء	28
تعداد فارغ التحصیل طلباء	20

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔جس میں سات کمرے تعمیر شدہ ہیں۔بجلی پانی کا خاطر خواہ انتظام ہے۔مڈل یا پرائمری پاس طلباء کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔طلباء کو خطابت تحریر اور تدریس کی تربیت دی جاتی ہے۔مولانا قاری سید حسن علی شاہ بچوں کو تجوید سکھاتے ہیں۔مدرسہ کی لائبریری میں تفسیر، ادبیات اور تاریخ وغیرہ پر مشتمل تقریباً چھ سو کتابیں ہیں۔15 شعبان اور 17 ربیع الاول کو مدرسے کے سالانہ جلسے ہوتے ہیں۔مدرسہ کے چار طالب علم مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے قم المقدسہ جا چکے ہیں۔مدرسہ ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ڈاکٹر غلام حسین ودھو، سید احمد شاہ، ڈاکٹر سید امتیاز حسین شاہ، زوار غلام رسول لغاری اور دیگر مومنین کرام مدرسے سے تعاون فرماتے ہیں۔مدرسہ کے ملازمین کی تعداد چار ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا ریاض حسین لغاری قمی بن غلام نبی لغاری

آپ گوٹھ میھون تاجو لغاری تحصیل شہدادکوٹ میں پیدا ہوئے۔آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے۔ابتدائی دینی تعیم استاد محترم

آقای سید حسن علی شاہ سے حاصل کی۔آپ نے چھ سال تک حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کی۔آپ کو فارسی خطابت اور تدریس پر عبور حاصل ہے۔علاقے میں مذہبی تبلیغی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔

مولانا قاری سید حسن علی شاہ جعفری بن سید علی اکبر شاہ جعفری شمسی

آپ گوٹھ درگاہ سید حاکم علی شاہ پٹوارو تحصیل میرو خان ضلع لاڑکانہ میں پیدا ہوئے۔آپ مذہبی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ نے دینی تعلیم دانش گاہ جعفریہ واگھر یجی سے حاصل کی۔اردگرد کے علاقے میں دینی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔جامعہ ہذا آپ کی محنت کی بدولت قائم ہوا۔

مولانا غلام رضا سعیدی مگسی بن غلام حسین مگسی بلوچ

آپ گوٹھ گلاب خان مگسی تحصیل میرو خان ضلع لاڑکانہ میں پیدا ہوئے۔عصری تعلیم کے بعد دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے آپ نے مدرسہ دارالحکمہ ببرلوء میں داخلہ لیا۔یہاں آپ تین سال تک پڑھتے رہے۔آپ اڑھائی سال جامعہ قائم آل محمد اور تین سال درس گاہ ابوالفضل العباس میں زیر تعلیم رہے۔جبکہ قم المقدسہ میں سات ماہ تک تعلیم حاصل کی۔آپ کو تدریس خطابت فارسی، عربی میں مہارت حاصل ہے۔آپ تبلیغی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔مدیر مدرسہ کی عدم موجودگی میں نماز جمعہ و جماعت کی ادائیگی آپ ہی سرانجام دیتے ہیں۔

مولانا سید سرتاج حیدر جعفری بن مولانا سید حسن علی شاہ جعفری

آپ درگاہ سید حاکم علی شاہ پٹوارو میں پیدا ہوئے۔آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے۔ابتدائی دینی تعلیم والد محترم سے حاصل کی۔حوزہ علمیہ قم میں شرح لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔آپ تدریس کے علاوہ مجالس سے خطاب فرماتے ہیں۔

درس گاہ ابو الفضل العباسؑ

نظر محلہ، پوسٹ بکس نمبر 22، لاڑکانہ

فون 0741-440726

سن تاسیس	مارچ 1990ء
محرک المحرکین	مولانا سید قمر عباس نقوی فاضل دمشق
مؤسس	مولانا سید قمر عباس نقوی فاضل دمشق
مدیر	مولانا سید قمر عباس نقوی فاضل دمشق
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا علی نواز زمانی، مولانا بدر الدین
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلباء	130

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً ڈیڑھ ایکڑ ہے۔ یہ رقبہ علی نواز ابڑو مرحوم نے وقف کیا۔ عمارت مدرسہ کی ذاتی ہے۔ جس میں نو کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ ان کے علاوہ ایک مسجد بھی ہے۔ پانی اور بجلی کا معقول انتظام ہے۔ میٹرک پاس اور اچھے اخلاق کے حامل طلباء کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلباء کو فن تدریس اور خطابت کی تربیت دی جاتی ہے۔ مولانا بدر الدین شعبہ تجوید کے مسؤل ہیں۔ تعلیم بالغان کے سلسلے میں پیش امام کی حد تک تعلیم دی جاتی ہے۔ مدرسہ کے تقریباً ایک سو بیس طلباء پیش نمازی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ جبکہ مولوی غلام رضا، مولوی عبدالرشید، مولوی نعمت اللہ، مولوی ناصر مہدی، مولوی لیاقت علی، اس وقت قم المقدسہ میں زیر تعلیم ہیں۔

لائبریری میں تفسیر حدیث، فقہ اور تاریخ وغیرہ پر مشتمل پچیس سو کتب موجود ہیں۔ سالانہ جلسہ 4 شعبان المعظم کو ہوتا ہے۔ ملازمین کی تعداد تین ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید قمر عباس نقوی بن سید اولاد حسین نقوی مرحوم

آپ ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے جبکہ چکڑالہ ضلع میانوالی آپ کا آبائی وطن ہے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم جامعۃ المنتظر لاہور سے حاصل کی بعد ازاں حوزہ علمیہ زینبیہ اور حوزہ علمیہ امام خمینی سے تعلیم مکمل کی۔ آپ خطابت بھی فرماتے ہیں۔ آپ نے دو کتابیں بھی لکھی ہیں۔ نماز مومن، تحفۃ العوام (سندھی)۔ 1990ء سے اب تک مدرسہ ہذا میں تدریس کے علاوہ مرکزی امام بارگاہ جعفری میں بطور امام جمعہ بھی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا علی نواز زمانی بن محمد رمضان

آپ لاڑکانہ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے مدرسہ صاحب العصر دادو اور حوزہ علمیہ قم سے دینی تعلیم حاصل کی۔ تدریس کے علاوہ خطابت بھی فرماتے ہیں۔

مولانا بدرالدین بن الف خان

آپ شکارپور میں پیدا ہوئے۔ آپ جامعہ ہذا کے فارغ التحصیل ہیں۔ مولانا خطابت بھی فرماتے ہیں۔

مدرسہ علی امیرالمؤمنینؑ

شیعہ عیدگاہ باڑہ، تحصیل ڈوکری، ضلع لاڑکانہ

فون: 07448-215161

سن تاسیس	1981ء
محرک / محرکین	مومنین علاقہ
مؤسس	مولانا غلام شبیر ایمانی
مدیر	مولانا غلام شبیر ایمانی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	04

اس مدرسہ کا سنگ بنیاد قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینیؒ نے رکھا اور باقاعدہ تدریس کا آغاز جنوری 1991ء کو ہوا۔ یہ مدرسہ عیدگاہ کے پلاٹ کے ایک حصے میں بنایا گیا ہے۔ مدرسے کی عمارت ذاتی ہے جو پانچ کمروں پر مشتمل ہے۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے میٹرک پاس ہونا شرط ہے۔ نیز داخلے کے بعد طالب علم تین سال تک مدرسہ نہیں چھوڑے گا۔ طلبہ کو خطابت، تدریس اور تحریر کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ تجوید کے شعبے میں خود مدیر محترم ہی درس دیتے ہیں اس کے لئے باقاعدہ قاری کا تقرر ابھی نہیں ہوا۔ مدرسہ کا انتظام ایک کمیٹی چلاتی ہے جو مدیر کی سرپرستی میں ہے۔ 17 رجب مدرسے کا سالانہ جلسہ ہوتا ہے۔ اکثر مقامی مومنین مل جل کر مدرسہ کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

اس مدرسہ سے دو طالب علم مزید تعلیم کے لئے قم المقدسہ ایران گئے ہیں جمشید علی ولد غلام شبیر بٹ گاؤں غلام حسین بٹ تحصیل ڈوکری ضلع لاڑکانہ، بچن علی ولد غلام اللہ شاہانی گاؤں کوٹ مرزا کالو تحصیل ڈوکری ضلع لاڑکانہ۔

یہ مدرسہ علاقے میں گرانقدر تبلیغی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔اس مدرسہ کے طالب علم اردگرد کے سولہ دیہات میں جمعہ اور نماز عیدین کے لئے پیش نمازی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔مہیا ہوتے ہیں۔ نیز تعطیلات کے دنوں میں تبلیغ کے لئے دیہاتوں میں بھی جاتے ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا غلام شبیر ایمانی بن خیر محمد لانور

آپ صاحب خان ملانو گاؤں میں پیدا ہوئے۔عصری تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی۔اس کے بعد دینی تعلیم کے لئے ضلع دادو کے مدرسہ صاحب العصرؑ میں داخل ہوئے۔ سات سال تک یہاں پڑھتے رہے۔اس کے بعد دوسال تک دانشگاہ جعفریہ واگھر یجی میں پڑھتے رہے۔بعدازاں چارسال کے لئے حوزہ علمیہ قم میں تشریف لے گئے۔واپسی پرمدرسہ ہذا کی بنیادرکھی۔

مولانا گل حسن مرتضوی ولد محمد لقمان جسکانی

آپ علی خان جسکانی گاؤں میں پیدا ہوئے۔دنیاوی تعلیم اسی گاؤں میں حاصل کی۔اس کے بعد دینی تعلیم کے لئے مدرسہ شارع العلوم حیدرآباد میں داخلہ لیا۔یہاں چھ سال تک پڑھتے رہے۔اس کے بعد حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران چلے گئے اور آٹھ سال تک وہاں پڑھتے رہے۔فی الحال عرصہ دوسال کے لئے مدرسہ ہذامیں تدریس کے لئے تشریف لائے ہیں۔

ضلع میرپورخاص

دانشگاہ جعفریہ

براستہ میرواہ گورچانی، تحصیل کوٹ غلام محمد، ضلع میرپورخاص

فون: 0231-60121

سن تاسیس	1954ء
محرک / محرکین	مومنین علاقہ
مؤسس	حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ غلام مہدی نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	علامہ غلام مہدی نجفی مرحوم، علامہ عباس علی نجفی مرحوم
موجودہ مدیر	حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا محمد محسن مہدوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	10
تعداد طلباء	150
تعداد فارغ التحصیل طلباء	50

یہ سندھ کی قدیمی درسگاہوں میں سے ایک ہے۔ شروع میں یہ بالکل سادہ اور کچی تھی۔ ابوذر زمان علامہ غلام مہدی نجفی کے انتقال کے بعد اس کی تعمیر جدید ہوئی ہے۔ مدرسہ کا کل رقبہ چار ایکڑ ہے، مکمل تعمیر شدہ عمارت میں طلبہ ہاسٹل کے چھتیس کمرے، باورچی خانہ، اسٹور روم، طعام خانہ، دو کمرے برائے دفتر، آٹھ عدد کلاس رومز، لائبریری کے دو کمرے، کمپیوٹر روم، ڈسپنسری، ٹیلی فون ایکسچینج، دفتر مدیر، رسائل و مکاسب پڑھنے والے، سات طلبہ کے لئے الگ کمرہ، طلبہ کے مطالعے کے لئے وسیع ہال، اساتذہ کے لئے سات کوارٹرز، الیکٹرک روم اور چوکیدار روم شامل ہیں۔ مدرسہ میں حوزہ ہائے قم و نجف کے نصاب کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے اور اس کے ساتھ مقامی ضرورتوں کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ اس مدرسہ کی پورے سندھ میں کئی شاخیں اور دیگر بہت سے مدارس کے مدرسین بھی اسی درسگاہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ طلاب کی تعداد کے لحاظ سے جامعۃ المنتظر لاہور کے بعد اسی درسگاہ کا نمبر آتا ہے۔

مدرسہ ہذا کے طلباء میں سے جید عالم دین بننے والوں میں: علامہ عباس علی نجفی مرحوم، مولانا محمد محسن مہدوی (مدیر مدرسہ ہذا)، مولانا سکندر علی لطفی، مولانا سید ارشاد حسین نقوی (خیرپور میرس)، مولانا سید ریاض حسین صفوی (... آباد)، مولانا نبی بخش دانش (خیرپور میرس) اور دیگر بہت سے علماء شامل ہیں۔

الحمدللہ دانشگاہ جعفریہ کے سب اساتذہ کرام معیاری اور فاضل اساتذہ ہیں اور حوزہ علمیہ کے پورے نصاب پڑھانے کی بہترین صلاحیت رکھتے ہیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

تعارف مدیر ومدرسین:

حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا محمد محسن مہدوی

آپ ابتداء میں دانشگاہ جعفریہ میں پڑھتے رہے۔اس کے بعد تین سال تک حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں پڑھنے کے بعد 1980ء میں مزید تعلیم کے لئے مرکز علوم اہل بیت حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے گئے۔1987ء میں قبلہ مولانا غلام مہدی کی وفات پر پاکستان واپس آ کر دانشگاہ جعفریہ میں تدریسی امور کی انجام دہی کے ساتھ ساتھ تبلیغ کے سلسلے کو بھی جاری رکھے۔علامہ عباس علی نجفی کی وفات کے بعد 1997ء میں آپ کو متفقہ طور پر دانشگاہ جعفریہ کا مدیر مقرر کیا گیا۔اس وقت آپ مراجع عظام کے وکیل بھی ہیں جبکہ سندھ میں دانشگاہ جعفریہ کے تحت چلنے والے دینی مدارس اور مراکز تبلیغ کی سرپرستی بھی فرماتے ہیں۔

مولاناسکندر علی لطفی

آپ گوٹھ واگھریجی میں مقیم ہیں اور قبلہ عباس علی نجفی مرحوم کے بھائی ہیں۔آپ نے ابتدائی تعلیم مدرسہ ہذا سے حاصل کی بعد میں تقریباً دس سال تک حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران میں مختلف اساتذہ کرام کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا۔آپ بہترین مدرس اور خطیب کے علاوہ بہت خلیق اور مخلص انسان ہیں۔

مولانا سجاد علی لغاری

گوٹھ واگھریجی میں مقیم ہیں اور قبلہ عباس علی نجفی مرحوم کے بھائی ہیں۔آپ دانشگاہ جعفریہ واگھریجی کے فارغ التحصیل ہیں۔

مولانا محمد امین لغاری

گوٹھ واگھریجی میں مقیم ہیں اور قبلہ عباس علی نجفی مرحوم کے بھائی ہیں۔آپ بھی مدرسہ ہذا کے فارغ التحصیل ہیں۔

مولانا محمد حنیف صادقی

آپ کا تعلق جلال آباد ضلع گلگت سے ہے۔

مولانا سید محمد عباس نقوی

آپ کا تعلق پاکستان کے بزرگ اور مخدوم خاندان جہانیاں سادات سے ہے آپ حیدرآباد کے رہائشی ہیں۔آپ نے ابتدائی تعلیم مدرسہ ہذا سے حاصل کی۔کچھ عرصہ قم المقدسہ میں بھی پڑھتے رہے۔آپ تدریس کے علاوہ خطابت میں بھی مخصوص مقام رکھتے ہیں۔

مولانا سید جاوید حسین رضوی

آپ کا تعلق روہڑی سکھر سندھ سے ہے۔آپ 1967ء میں ٹھٹ میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم اسی گاؤں میں حاصل کی۔روہڑی سے میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد 1984ء میں دانشگاہ جعفریہ واگھریجی میں داخل ہوئے۔1989ء تک یہاں سے

مقدمات اور ادبیات پڑھ کرے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر رسائل، مکاسب تک تعلیم حاصل کی۔آپ انتہائی ذہین اور پارسا انسان ہیں۔علامہ غلام مہدی نجفی مرحوم اور علامہ عباس علی نجفی مرحوم آپ سے خصوصی محبت فرماتے تھے۔

مولانا احمد حسین سلطانی

آپ کا تعلق کشمیر سے ہے۔

مولانا جابر حسین اسلامی

آپ علامہ عباس علی نجفی مرحوم کے بھائی ہیں۔آپ اس وقت حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران میں زیر تعلیم ہیں۔آپ دانشگاہ جعفریہ میں فی الحال کچھ عرصہ کے لئے تدریس کر رہے ہیں۔

مولانا معراج حسین روحانی بن علامہ عباس علی نجفی مرحوم

آپ علامہ عباس علی نجفی مرحوم کے فرزند ہیں۔ ہیں۔آپ اس وقت حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران میں زیر تعلیم ہیں۔آپ دانشگاہ جعفریہ میں فی الحال کچھ عرصہ کے لئے تدریس کر رہے ہیں۔

ضلع نواب شاہ

امام رضا فاؤنڈیشن

حیدری امام بارگاہ، مریم روڈ، نواب شاہ

سن تاسیس	1996ء
محرک المحرکین	مولانا الطاف حسین سجادی
مؤسس	مولانا الطاف حسین سجادی
مدیر	مولانا الطاف حسین سجادی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01، مولانا رمضان علی
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	05

یہ مدرسہ فی الحال مریم روڈ نواب شاہ کے امام بارگاہ میں قائم ہے۔ البتہ یونیورسٹی کے ساتھ ائیر پورٹ روڈ پر ایک اہل سنت مخیر نے اس کے لئے چار کنال زمین وقف کی ہے جہاں پر چار کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ عنقریب مدرسہ وہاں منتقل ہو جائے گا۔

جامعہ رضویہ

پوسٹ آفس باندھی، ضلع نواب شاہ

فون:0241-26247

سن تاسیس	14اگست1993ء
محرک امحرکین	
مؤسس	مولانا غلام رضاقتی
مدیر	مولانا غلام رضاقتی
تعداداساتذہ علاوہ مدیر	02،مولانا محمد باقر نجفی، مولانا ساجد علی جوادی
تعدادطلباء	35
تعدادفارغ التحصیل طلباء	3 طلباء قم المقدسہ میں زیر تعلیم ہیں

یہ مدرسہ لاہور کراچی ریلوے لائن کے کنارے واقع ہے۔ مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً ایک ایکڑ ہے۔ مدرسہ میں ایک خوبصورت مسجد تعمیر شدہ ہے۔ مجالس ومحافل کے لئے ایک بڑا ہال موجود ہے۔ مدرسہ میں کتب خانہ موجود ہے جس میں تقریباً چار ہزار کتب موجود ہیں۔ طلباء کوخطابت، تدریس اورتحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 15 ربیع الاول کو ہوتا ہے۔

مدرسہ بغیر ٹرسٹ کے مومنین کے تعاون سے چلتا ہے۔ تعاون کرنے والی شخصیات: میں مولانا سید عباس رضا، ڈاکٹر امداد حسین، ملک لیاقت علی، ملک نظر عباس، ملک غلام سرور، خادم حسین پتافی، ممتاز علی پتافی اور نجم الحسین مری قابل ذکر ہیں۔

دانشگاہ علی ابن ابی طالبؑ

سکرنڈ، ضلع نواب شاہ۔ فون:0241-2238

یہ مدرسہ 2001ء کے اواخر سے بند ہے۔ اس میں کوئی طالب علم اوراستاد نہیں ہے۔ البتہ حیدری مسجد میں ایک دینیات سنٹر قائم ہے۔ جس میں بچوں کو دینیات اورقرآن شریف کی تعلیم مولانا محمد رمضان زاہدی دیتے ہیں۔ امام بارگاہ کے بانی سید سجان علی شاہ ہیں۔

مدرسہ مدینۃ العلم

گوٹھ حاجی محمد بخش زرداری، نزد شفیع آباد، جام صاحب روڈ، ضلع نواب شاہ

فون:0241-65158

سن تاسیس	1990ء (تقریباً)
محرک المحرکین	حاجی محمد بخش زرداری، مولانا امام بخش امامی مرحوم
مؤسس	علامہ عباس علی نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا پسند علی گوپانگ
موجودہ مدیر	مولانا علی حسن امامی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02، مولانا ذاکر حسین امامی، مولانا ریاض حسین فائزی
تعداد طلباء	54
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ ابتداء حاجی محمد بخش زرداوی کے مکان کی ایک عمارت میں قائم تھا۔ تاہم مدرسے کے لئے چار ایکڑ زمین مخصوص کردی گئی جس پر 14 کمرے، ایک ہال، 4 بیت الخلاء 4 غسل خانے اور باورچی خانہ تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ کی عمارت نہایت دیدہ زیب ہے جسے الطاف حسین بھوجانی نے تعمیر کروایا۔ مدرسہ میں عظیم الشان جامع مسجد بھی تعمیر شدہ ہے۔ مدرسہ کی صحن میں پھلوں کے درخت لگے ہوئے ہیں۔ مدرسہ میں عظیم الشان لائبریری موجود ہیں جس میں چار ہزار کتب موجود ہیں۔ نوادرات بھی رکھے ہوئے ہیں نیز قرآن کے چند قدیم قلمی نسخے وجواہرات بھی موجود ہیں۔ مدرسہ نواب شاہ شہر سے 15 کلومیٹر کے فاصلے پر نواب شاہ، جام صاحب روڈ پر واقع ہے۔

مدرسہ کے اخراجات نواب شاہ کی بزرگ دینی شخصیت حاجی محمد بخش زرداری برداشت کرتے ہیں۔ دینی حوالے سے صوبہ سندھ اور خصوصاً ضلع نوابشاہ میں آپ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔۔ مدرسہ کے نام 124 ایکڑ زرعی اراضی بھی ہے جس میں آم کے باغات لگے ہوئے ہیں۔

ضلع نوشہروفیروز

دانشگاہ سجادیہ

مٹھیانی روڈ بائی پاس، بالمقابل پولیس لائن، نوشہروفیروز

سن تاسیس	1993ء
محرک / محرکین	مولانا عبدالحسین مری
مؤسس	مولانا عبدالحسین مری
مدیر	مولانا عبدالحسین مری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01، مولانا ضمیر حسین
تعداد طلباء	15

یہ مدرسہ شروع میں ایک کرائے کی عمارت میں چلتا رہا۔ بعدازاں مٹھیانی روڈ بائی پاس پر دو کنال زمین خرید کی گئی جہاں پر دو کمرے اور ایک ہال تعمیر کیا گیا۔ اب مدرسہ اس ذاتی عمارت میں منتقل ہو چکا ہے۔ مدرسہ ہذا طلباء کو دینی تعلیم کے ساتھ میٹرک اور مولوی فاضل بھی کروایا جاتا ہے۔ علاقے میں مدرسہ کی دینی و تبلیغی خدمات اظہر من الشمس ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا عبد الحسین مری

آپ نوشہروفیروز کے ایک دیہات گوٹھ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے چچا مولانا نیاز حسین مری کے پاس حاصل کی اور ساتھ نوشہروفیروز سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ بعدازاں سلطان الافاضل کی سند کر کے پرائمری سکول میں ٹیچر مقرر ہوئے۔ آپ اس کے ساتھ مدرسہ کی مدیریت سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ مجالس سے بھی خطاب فرماتے رہتے ہیں۔

مولانا ضمیر حسین

آپ مدرسہ ہذا کے فارغ التحصیل ہیں۔ اپنی قابلیت کے باعث مدرسہ ہذا میں تدریس کے لئے منتخب ہوئے ہیں۔

مدرسہ امام مہدیؑ

گوٹھ چھٹو ونگانی، علی پور ٹھاروشاہ، ضلع نوشہرو فیروز

سن تاسیس	5 جولائی 1992ء
محرک المحرکین	مولانا جان محمد جعفری، محمد عالم، امیر بخش، غلام نبی بالاوی، ڈاکٹر انجم حسنین ترابی
مؤسس	مولانا جان محمد جعفری
سابقہ مدیران	مولانا اعجاز علی خاکی، مولانا ذیشان حیدر، مولانا انصاف علی
موجودہ مدیر	مولانا رفیق الحسن ونگانی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	54
تعداد فارغ التحصیل طلباء	02

مدرسہ ذاتی عمارت میں قائم ہے۔ یہ عمارت چھ کمروں پر مشتمل ہے۔ مدرسہ میں بجلی پانی کا انتظام موجود ہے۔ کوئی بھی شیعہ اثنا عشری مدرسے کا طالب علم بن سکتا ہے اس کے علاوہ کسی قسم کی کوئی اور شرط نہیں ہے۔ مدرسے کے دو طالب علم فارغ ہو کر دینی مراکز میں کام کر رہے ہیں۔ مدرسے میں لائبریری قائم ہے جس میں ایک ہزار سے زیادہ کتابیں استفادے کے لئے موجود ہیں۔ بعض خصوصی مواقع و ایام پر طلبہ کو خطابت، تدریس اور تحریر کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ تعلیم بالغاں کے سلسلے میں ہر جمعہ کو ہفتہ وار مومنین کا اجتماع ہوتا ہے۔ ان اجتماعات میں احکام دین کی تعلیم دی جاتی ہے۔ 16 محرم اور 5 جولائی کو مدرسہ کی طرف سے بڑے جلسے منعقد ہوتے ہیں۔

مدرسہ سے تعاون کرنے والی شخصیات میں: امیر بخش میمن، دوست علی، غلام نبی بالاوی، ڈاکٹر انجم حسنین ترابی، عبدالغنی لاشاری، سید محمد تقی شاہ، ارباب علی چانڈیو، بخش علی سہتو، محمد یوسف راجپہ، واحد بخش لاشاری، سید عنایت علی شاہ، غلام شبیر ملک، آصف غوری، الٰہی بخش راجپہ، غلام مصطفیٰ راجپہ، محمد سلیم عباسی، بخش علی سومرو۔ علاوہ ازیں پچاس کے قریب دیگر مومنین مختلف اقسام اور ذرائع سے مدرسے کی اعانت کرتے ہیں۔ یاد رہے آج کل مدرسہ پہلے کی طرح فعال نہیں ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا رفیق الحسن ونگانی

آپ نے مدرسہ صاحب العصر دادو میں تعلیم حاصل کی۔ پھر اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ وطن واپس آ کر مدرسہ میں بطور مدیر تدریسی فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ مشارع الشرائع

ڈاک خانہ گوٹھ خیر محمد بوہیہ، نوشہروفیروز

سن تاسیس	یکم جنوری 1979ء
آغاز تدریس	یکم دسمبر 1979ء
محرک/محرکین	مولانا نیاز حسین مری بلوچ مرحوم، غلام نبی مری، بچل خان، کاظم علی، بخش علی مری
مؤسس	مولانا نیاز حسین مری بلوچ
مدیر	مولانا رضا حسین
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	3
تعداد طلباء	16 ناظرہ خوان طلبہ کی تعداد:60
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ کی اپنی عمارت ہے۔ جس میں تین کمرے ہیں۔ بجلی اور پانی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ ایک ایکڑ رقبے پر قائم ہے۔ یہ زمین مولانا نیاز حسین بلوچ کی ذاتی ملکیت ہے۔ اس میں انہوں نے مدرسہ قائم کیا۔ اس مدرسہ سے ابتدائی تعلیم حاصل کر کے دس طلبہ حوزہ ہائے علمیہ میں مزید تعلیم کے لئے تشریف لے جا چکے ہیں۔ کتب خانہ میں ایک ہزار کتابیں ہیں۔ طلبہ کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کے تحت مقامی بچوں کو ناظرہ قرآن اور دینیات کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اس وقت ساٹھ کے قریب اس کلاس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ مدرسے کے اخراجات ان کی اپنی زراعت اور طبابت کی آمدنی سے پورے ہوتے ہیں۔ مدرسے کا سالانہ جلسہ 17 محرم کو ہوتا ہے۔ اعجاز حسین، جمیل الرحمن، بندہ حسین، بلال الدین مدرسہ کے معاونین ہیں۔

مدرسہ کے طلباء میں سے جید عالم بننے والوں میں: مولانا عبدالحق، مولانا انصاف علی حیدری، صغیر الحسنین حیدر شاہ شامل ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا نیاز حسین مری بلوچ مرحوم بن حسین بخش

آپ 1947ء میں پیدا ہوئے۔ آپ مدرسہ سلطان المدراس کے فارغ التحصیل تھے۔ آپ نے شمس الافاضل کی سند بھی حاصل کی تھی۔ آپ کوٹ رحیم علی خان کے نزدیک ایک گاؤں مٹھا خان مری کے رہنے والے تھے۔ آپ کچھ عرصہ قبل انتقال فرما گئے۔ آپ کے انتقال کے بعد مدرسہ زیادہ فعال نہیں رہا۔ خدا آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

مولانا عبدالحسین مری

آپ شرح لمعہ کے طالب علم ہونے کے ساتھ مقدمات پڑھاتے بھی ہیں۔

تذکرہ

علمائے امامیہ پاکستان

(شمالی علاقہ جات)

مؤلف

سید حسین عارف نقوی

ناشر

امامیہ دار التبلیغ

سی-۳۶۲، جی سکس ٹو اسلام آباد